بانی: ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ

نگران: شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ

سینتیسویں (37 th)

سالانہ رپورٹ

2022-23ء

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

مرکزی دفتر: B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ، بلاک 6

گلشن اقبال، کراچی- پاکستان- 7-34993436-21-92+

www.QuranAcademy.edu.pk

سینتیسویں (37th)

سالانہ رپورٹ

2022-23ء

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

www.QuranAcademy.edu.pk

سالانہ رپورٹ
2022-23ء

نام کتاب	37 ویں سالانہ رپورٹ
مرتب	محمد سلمان اشرف (سیکریٹری)
ناشر	مدیرِ مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
مقامِ اشاعت	مرکزی دفتر: انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانی ؒ روڈ، بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی
فون	+92-21-34993436-37
ای میل	info@QuranAcademy.edu.pk
ویب سائٹ	www.QuranAcademy.edu.pk
اشاعت	ربیع الثانی 1445ھ، نومبر 2023ء
تعداد	200

فہرست

1	ابتدائیہ	5
2	پیغام از صدرِ انجمن	6
3	مجلسِ عامہ کے 37 ویں اجلاس کی ترتیب	9
4	تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی	10
4.1	اغراض و مقاصد	11
4.2	کوائف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی	12
4.3	انجمن کا دستوری ڈھانچہ	13
4.3.1	مجلسِ عامہ	13
4.3.2	مجلسِ شوریٰ	14
4.3.3	مجلسِ عاملہ	15
5	مرکزی دفتر	17
5.1	شعبۂ تعلیم و تدریس	17
5.1.1	شعبۂ تعلیم کے تحت مجالس	17
5.1.2	رجوع الی القرآن کورسز	18
5.1.3	حلقات و دورات	19
5.1.4	آن لائن کورسز	20
5.1.5	مدرسۃ القرآن للحفظ والقرأۃ	20

5.2	مرکز تعلّم و تحقیق	20
5.3	شعبۂ مطبوعات	20
5.4	شعبۂ مکتبہ	22
5.5	شعبۂ ملٹی میڈیا	22
5.6	شعبۂ اطلاعتی تکنیکیات (IT)	23
5.7	دیگر قابلِ ذکر سرگرمیاں	24
6	ذیلی ادارے	25
6.1	قرآن اکیڈمی ڈیفنس	25
6.2	قرآن اکیڈمی یٰسین آباد	26
6.3	قرآن اکیڈمی کورنگی	28
6.4	قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر	29
6.5	قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد	30
6.6	قرآن مرکز لانڈھی	31
6.7	دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول	31
7	مستقبل کے منصوبہ جات	33
8	ہدیۂ تشکر از سیکریٹری انجمن	35
9	ہمارا ہدف	36
10	آڈٹ شدہ حسابات	38

1. ابتدائیہ

جیسا کہ اراکینِ انجمن، احباب و دیگر متعلقین اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ فلسطین کی عوام پر زندگی گزارنے کے لیے تمام ذرائع کا حصول تنگ کردیا گیا ہے۔ یہ صورتِ حال ایک طویل عرصہ سے خراب سے خراب تر ہوتی جارہی ہے جہاں بچوں بوڑھوں اور بیماروں کے لیے نہ صرف غذا اور ادویات کی قلت بلکہ انہیں دیگر بنیادی ضروریات سے بھی محروم کردیا گیا ہے۔ اقوامِ متحدہ کی بے شمار قراردادیں اس وقت غیر موثر ہوچکی ہیں۔ اقوامِ عالم کی ایک بڑی تعداد بشمول مغربی قوتیں، بالخصوص وہ مسلمان ممالک جو کسی نہ کسی درجہ میں دنیا میں اپنا کچھ اثر ورسوخ رکھتے ہیں نے ایک انتہائی بے حسی کی کیفیت اختیار کی ہوئی ہے اور مسئلہ فلسطین جو اس وقت دنیا کے حل طلب مسائل میں سب سے اہم ہے اس پر سے ایک طویل عرصہ سے لاتعلقی اور سرد مہری کا رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔ آج ایک مخصوص طبقہ مسلمانوں کے اذہان میں ایک خلفشار پیدا کرنا چاہتا ہے کہ حماس کا یہ قدم نہ صرف یہ کہ غیر مناسب وقت پر ہے بلکہ خودکشی کے مترادف ہے۔

ہر مسلمان کو اس بات کا ادراک ہونا چاہیے کہ اسلام کی تاریخ ایسے بے شمار واقعات سے بھری ہوئی ہے جس میں بالخصوص ماضی قریب میں طالبان کا صرف قوتِ ایمانی کی بدولت امریکہ اور اس کے چالیس سے زائد حلیف ممالک کو شکست دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ قوتِ ایمانی پر بھروسہ ظاہری و دنیاوی اسباب نہ ہونے کے باوجود فتح حاصل کرنے کے لیے کافی ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (سورۃ البقرہ:249)

ترجمہ: بہت دفعہ چھوٹی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آئی ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ؕ (سورۃ النساء:75)

ترجمہ: اور تمہیں کیا ہوگیا کہ تم اللہ کے راستے میں نہ لڑو اور کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر (نہ لڑو جو) یہ دعا کررہے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس شہر سے نکال دے جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لئے اپنی بارگاہ سے کوئی مددگار بنادے۔

یہ امت مسلمہ بالخصوص مسلمانانِ پاکستان کی ایک اہم ذمہ داری ہے کہ ہم اور ہماری حکومت اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لائیں اور عالمی سطح پر ہر فورم پر اس مسئلہ کو پرزور انداز میں اُٹھائیں اور ان مظلوم عوام کی ہر قسم کی اخلاقی، مالی وسیاسی مدد کریں۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلسطینی بھائیوں کو نہ صرف اس جنگ میں سرخرو کرے بلکہ یہ جنگ مسجدِ اقصیٰ کو دوبارہ مسلمانوں کے زیرِ انتظام لانے کا ذریعہ بنے۔ آمین

2. پیغام از صدرِ انجمن

تمام حمد وثنا اس ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں اپنے دین کی خدمت کے لیے منتخب کیا اور تمام درود و سلام اُس ذاتِ اقدس ﷺ کے لیے جس کے صدقے ہمیں اِس دین کا شعور حاصل ہوا۔ یہ ربِ ذوالجلال کے خصوصی فضل کا مظہر ہے اور میرے لیے باعث اعزاز ہے کہ میں صدرِ انجمن کی حیثیت سے آپ تمام حضرات وخواتین کو انجمن کے 37th سینتیسویں سالانہ اجلاس میں تشریف آوری کی دعوت دے رہا ہوں۔ یہ ذاتِ باری تعالیٰ کا ہی فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں اس کارِخیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی توفیق عطا فرمائی، جس کا آغاز داعیٔ قرآن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے خدمتِ قرآنی کے جذبے سے سرشار ہو کر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے نام سے ایک ادارہ قائم کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ اس ادارے کا مقصد وقت اور شعورِ انسانی کی اعلیٰ ترین سطح پر علوم قرآنی اور پیغامِ رحمانی کو خواص وعوام تک پہنچانا ہے۔ آغاز سے اب تک ملک بھر میں مرکزی انجمن کی کئی شاخیں اور کئی قرآن اکیڈمیز قائم ہو چکی ہیں اور دینی علوم کا ایک معیاری مدرسہ کلیۃ القرآن کے نام سے لاہور میں سرگرم عمل ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہماری کوششیں ''حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا'' کے مصداق مطلوبہ معیار کی نہیں تاہم انجمن خدام القرآن سندھ اور اس کے تحت ذیلی ادارے خدمتِ قرآنی کے مشن میں اپنا کردار بحسنِ خوبی ادا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

اراکین کے لیے یہ بات باعثِ مسرت ہوگی کہ اب تک 2750 سے زائد طلبہ وطالبات رجوع الی القرآن کورس میں شرکت کر چکے ہیں۔ کئی حضرات وخواتین نے ادارہ ہذا کے زیرِ اہتمام آن لائن مختصر دورانیہ کے کورسز سے بھی استفادہ کیا۔ اسی طرح سال رواں میں مزید 400 افراد نے انجمن کی رکنیت حاصل کی۔ مختصراً یہ بات بھی آپ کے علم میں لانا مفید رہے گی کہ دورانِ سال انجمن کی مجموعی آمدن تقریباً 11 کروڑ 63 لاکھ 2 ہزار روپے رہی جب کہ گذشتہ سال 10 کروڑ 2 لاکھ 70 ہزار روپے تھی۔ اخراجات سال گذشتہ میں 9 کروڑ 39 لاکھ تھے جو کہ بڑھ کر 12 کروڑ 21 لاکھ 48 ہزار روپے ہو گئے ہیں۔

رواں مالی سال میں آمدنی اور اخراجات کے مابین واضح فرق اور موجودہ معاشی صورتِ حال کے سبب یہ بات بے محل نہ ہوگی کہ جن اراکین نے رکنیت کے وقت انفاق کی جتنی رقم متعین کی تھی وہ اس میں اضافے پر سنجیدگی سے غور فرمائیں، ان شاءاللہ عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اس سلسلے میں اراکینِ انجمن سے درخواست ہے کہ اپنے حلقہ اثر میں مخیر حضرات سے رابطہ کر کے انجمن کے لیے ادارے کے مقاصد کے ساتھ ساتھ مالی تعاون کی طرف بھی ترغیب دلائیں اور اگر آپ سمجھتے ہیں کہ انجمن کے ذمہ داران سے ملاقات کروائی جائے تو اس سلسلے میں رابطہ کر کے وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔

یہ حقیقت بھی ہماری نگاہ میں مستحضر رہے کہ رسول اللہ ﷺ کا آلہء انقلاب قرآن حکیم تھا جس کی بدولت جماعتِ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی صورت میں ایسے نفوس قدسیہ تیار ہوئیں جن کی حیات ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ اس کا ذکر خود قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الجمعہ آیت ۲ میں فرمایا:

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾

وہی تو ہے جس نے اٹھایا اُمیین میں ایک رسول ان ہی میں سے جو ان کو پڑھ کر سناتا ہے اس کی آیات اور ان کا تذکیہ کرتا ہے اور انہیں تعلیم دیتا ہے کتاب وحکمت کی اور یقیناً اس سے پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اسی طریقہ کار اور تعلیمات کی روشنی میں ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں تلوار لیے صحرائے عرب سے نکلے اور کچھ ہی عرصے میں دنیا کی تمام قابلِ ذکر طاقتوں کو تہہ و بالا کرتے ہوئے دین کو قائم کر کے سرخرو ہو گئے۔ بقول علامہ اقبالؒ۔

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری
تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا

مسلمان دنیا کی ایک بڑی اکثریت ہیں، مگر اقوامِ عالم میں نہایت بے حیثیت اور کسی قابلِ ذکر مقام سے محروم ہیں۔ فرمانِ رسول ﷺ کے مطابق آج ہماری مثال سمندر کے جھاگ جیسی ہے۔ ہمیں اس کیفیت سے نکلنے کے لیے اس بات کو سمجھنا اور ماننا ہوگا کہ قرآن ہی وہ ذریعہ ہے جس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم اللہ کے دین کو دنیا میں قائم یا دوسرے معنوں میں اللہ کی حاکمیت پر مبنی نظام یعنی خلافت راشدہ کی نظیر قائم کر سکتے ہیں۔ ایک حدیث مبارکہ کے مطابق:

اِنَّ اللہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَّیَضَعُ بِہٖ اٰخَرِیْنَ (۱)

”بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (کو تھامنے) کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور (اسے ترک کر دینے کی وجہ سے) بہت سی قوموں کو ذلیل و رسوا فرمائے گا“

ہماری حالت کا مرثیہ آج سے کئی سالوں پہلے الطاف حسین حالی نے یوں کہا تھا کہ

اے خاصہ خاصانِ رسل وقت دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ دنیا میں ہمارے زوال اور مختلف عذاب کی صورتوں کے نزول کا سب سے بڑا اور بنیادی سبب قرآنِ حکیم سے دوری ہے۔ بقول علامہ اقبالؒ۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی مذکورہ بالا مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیماتِ قرآنی کو عام کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ خادمینِ قرآن کی ایک بڑی تعداد اس قافلے میں قدم بہ قدم ہمارے ساتھ ہے اور الحمدللہ ان میں روز افزوں اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ اکثر یہی وہ افراد کار ہیں جو تنظیم اسلامی کے پلیٹ فارم سے دعوت قرآنی کو عوام الناس تک پہنچا رہے ہیں اور بانی تنظیم اسلامی و مؤسس انجمن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے تصور کے عین مطابق دین حق کے غلبۂ ثانی کے لیے راہ ہموار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ الحمدللہ! اس سب کے باوجود چوں کہ اس کام کے تقاضے بہت وسیع ہیں اس لیے ہمیں ایسے ساتھیوں کی ضرورت ہر وقت رہتی ہے جو تعلیماتِ قرآنی کی نشر و اشاعت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں اور مفہوم حدیث کے مطابق ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جو ہم میں سب سے بہترین ہیں۔

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (بخاری)

”تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں“

---

(۱) صحیح مسلم باب فضل من یقوم بالقرآن و یعلّمه

اس پیغام کوضبطِ تحریر کرتے وقت اُمتِ مسلمہ کے لیے مشرق وسطی میں تکلیف دہ صورتحال کا سامنا ہے۔ حرم مکی اور حرم مدنی کے بعد مسلمانوں کے لیے بابرکت زمین ارضِ مقدس جو انبیاءؑ کی سرزمین ہے، اس پر صیہونی ریاست اسرائیل نے جس کو معمارِ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح مرحوم نے مغربی دنیا کا ناجائز بچہ قرار دیا تھا ایک بار پھر غزہ کے مسلمانوں پر ظلم و ستم کی تاریخ رقم کی ہے۔ وحشیانہ بمباری کے ذریعے ہزاروں محصور مسلمان شہید کردیئے گئے ہیں۔ ہسپتالوں کو جہاں زخمی معصوم بچے، عورتیں بھی زیرِ علاج تھے بمباری کرکے اُڑادیا گیا ہے۔ سب سے بڑھ کر تکلیف دہ صورتحال یہ ہے کہ اسلامی ممالک کو سانپ سونگھا ہوا ہے۔ صرف زبانی کلامی احتجاج پر اکتفا کیا جارہا ہے۔ اسرائیل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر علم جہاد بلند کرنے کی کوئی جرأت نہیں کررہا۔ میں اراکین انجمن سے درخواست کروں گا کہ خصوصی دعا فرمائیں کہ رب العزت فلسطین کے مسلمانوں پر اپنا خصوصی فضل فرماتے ہوئے انہیں صبر، جرأت اور حوصلہ عطا فرمائے، غیب سے ان کی نصرت فرمائے اور دیگر اسلامی ممالک کے حکمرانوں کو ایمانی قوت و جرأت عطا فرمائے تاکہ وہ اغیار کے ظلم و ستم کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن سکیں۔

آخر میں دو منصوبہ جات کے حوالے سے اراکین کو موجودہ صورتِ حال سے آگاہ کروں گا۔ ایک منصوبہ گلشنِ معمار میں مسجد کی تعمیر کا ہے۔ الحمدللہ اس ضمن میں کاغذی کاروائی اللہ کے خصوصی فضل سے پائے تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ ان شاءاللہ العزیز 37 ویں اجلاس کے انعقاد تک اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ مسجد کی تعمیرات کا عمل شروع ہوچکا ہوگا۔ اللھم یسر ولا تعسر وتمم بالخیر۔ اللہ پردہ غیب سے اپنے گھر کی تعمیر کے جملہ وسائل کو پورا فرمائے اور ہمیں اس کارِ خیر میں دامے درمے سخنے مالی اخلاقی تعاون کرکے صدقہ جاریہ بنانے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

دوسرا منصوبہ گلستانِ جوہر میں وسیع و عریض قرآن اکیڈمی کے قیام کا ہے۔ تمام تر کوششوں کے باوجود ابھی تک پلاٹ کا حصول ممکن نہیں ہوسکا۔ یقیناً اس میں مشیت ایزدی کارفرما ہوگی اور ہمیں یقین ہے کہ اللہ کے خصوصی فضل و تائید سے جو جگہ اس عظیم کام کے لیے اللہ نے مختص کی ہوئی ہے وہ ان شاءاللہ مل کررہے گی۔ آپ اراکین سے خصوصی دعاؤں اور جگہ کے حصول میں تعاون کی درخواست ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ اپنے فضل سے اس اکیڈمی کے قیام میں جملہ رکاوٹوں کو دور فرماتے ہوئے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور تعمیرات کے ذیل میں وسائل کو غیب سے پورا فرمائے۔

ان دونوں منصوبہ جات کی تفاصیل زیرِ مطالعہ رپورٹ کے آئندہ صفحات میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

آخر میں میری تمام اراکین انجمن سے گزارش ہے کہ جہاں وہ ادارہ ہذا کے ساتھ مالی انفاق کرکے جہاد بالمال کے تقاضے کو پورا کرنے کی سعی کررہے ہیں وہاں ادارہ کے زیرِ اہتمام منعقد کیے جانے والے کورسز بالخصوص رجوع الی القرآن کورس میں نہ صرف خود بلکہ اپنی اولاد، اعزاء و اقارب کے ساتھ شرکت فرمائیں تاکہ قرآن حکیم کے نور سے ہماری زندگیاں منور ہوجائیں، ہماری اولاد ہمارے لیے صدقہ جاریہ بن جائے اور ہمارے رشتہ دار ہماری دعوت کے نتیجہ میں ہمارے لیے قیمتی دولت بن جائیں جس کی نوید نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس روایت میں سنائی ہے:

”اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک آدمی کو ہدیت دے دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔“ [مسلم]

میں جملہ اراکینِ انجمن اور ان تمام احباب کا دلی شکر گزار ہوں جو اس خدمتِ قرآنی میں بالواسطہ یا بلاواسطہ شریک ہیں۔ اللہ رب العزت ان کی کوششوں کو قبول و منظور فرمائے اور آخری سانس تک ہمیں اپنے دین کی حفاظت اور دامے دِرّمے قَدَمے سُخنے خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین!

3. مجلسِ عامہ کے 37 ویں اجلاس کی ترتیب

تاریخ	5 نومبر 2023ء
دن	اتوار
مقام	دی وینیو بینکوئٹ (The Venue Banquet)
وقت	صبح 09:00 بجے
آئٹم نمبر ۱	تلاوتِ قرآنِ کریم مع ترجمہ/نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آئٹم نمبر ۲	سابقہ اجلاس منعقدہ 4 دسمبر 2022ء کی روداد برائے توثیق (روداد ارسال کی جا چکی ہے)
آئٹم نمبر ۳	افتتاحی کلمات از صدرِ انجمن
آئٹم نمبر ۴	سالانہ رپورٹ برائے سال 23-2022 برائے منظوری
آئٹم نمبر ۵	آڈٹ شدہ حسابات (جولائی 2022ء تا جون 2023ء) برائے منظوری
آئٹم نمبر ۶	سابقہ آڈیٹرز کے لیے ہدیۂ تشکر کی قرارداد اور آئندہ سال 24-2023 کے حسابات کے لیے آڈیٹرز کا تقرر
آئٹم نمبر ۷	انتخابات برائے مجلسِ شوریٰ جنوری 2024 تا دسمبر 2027
آئٹم نمبر ۸	دیگر امور باجازتِ صدرِ مجلس
آئٹم نمبر ۹	ہدیۂ تشکر از سیکریٹری انجمن
آئٹم نمبر ۱۰	صدارتی کلمات و دعا از نگرانِ انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ

4. تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

جیسا کہ زیرِ مطالعہ رپورٹ میں صدرِ انجمن نے اپنے پیغام میں دین اسلام کے ماننے والوں کے زوال، انتشار اور انحطاط کی اصل وجہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے درج ذیل حدیث کا حوالہ دیا کہ:

اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتٰبِ اَقْوَامًا وَّ یَضَعُ بِہٖ آخَرِیْنَ (مسلم)

''بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (یعنی قرآنِ حکیم) کو تھامنے کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور (اسے ترک کردینے کی وجہ سے) بہت سی قوموں کو ذلیل ورُسوا فرمائے گا۔''

دینِ اسلام جو کہ قرونِ اولیٰ میں اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ تین براعظموں میں قائم تھا آج اس کے ماننے والے زوال اور پستی کا شکار ہیں۔ مملکتِ خداداد پاکستان اور اس کے باسی ماسوائے انتہائی قلیل تعداد ایک انتہائی نامساعد حالات سے دوچار ہیں جس میں ان کو اپنی بنیادی ضروریات کا پورا کرنا تقریباً ناممکن ہوگیا ہے۔ یہ حالات اس ملک کے حکمرانوں اور باسیوں کے لیے ایک لمحۂ فکریہ ہے کہ یہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے عذاب کی ایک شکل ہے جس کی بنیادی وجہ کتاب اللہ سے دوری اور عمل کے اعتبار سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اور افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ عام عوام کے ساتھ ساتھ دین کا فہم رکھنے والی خاصی تعداد بھی نہ صرف قرآنی آیہ مبارکہ کو سمجھنے اور اس کا ادراک رکھنے کے باوجود اُن کی الفاظ اور روح کے مطابق عمل کرنے سے دور ہے، بلکہ آپس کے فروعی اختلافات کی بنیاد پر بٹے ہوئے ہیں۔

اس صورت حال سے نکلنے کے لیے ضرورت اس بات کی متقاضی ہے کہ ہمیں قرآن حکیم کی جانب رجوع کرنا ہوگا اور اس سے اپنے تعلق کو زندہ اور مضبوط کرنا ہوگا۔

بفضلہٖ تعالیٰ اسی مقصد کے تحت ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ ایک طویل عرصہ تک تحریر وتقریر کے ذریعہ امت مسلمہ کو اُس کی زبوں حالی کے اصل سبب یعنی قرآن حکیم سے دوری سے آگاہ فرماتے رہے اور اصلاح احوال کے لیے قرآن مجید کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیتے رہے اور اس کام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے پاکستان کے مختلف شہروں میں انجمن خدام القرآن کے تحت قرآن اکیڈمیز اور دیگر ادارے قائم کرنے کا سلسلہ شروع کیا جس کا آغاز 1972 لاہور سے ہوا۔ اس کے بعد 1986 میں کراچی میں انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت پاکستان کے طول وعرض میں مندرجہ ذیل انجمن ہائے خدّام القرآن خدمتِ قرآنی میں مصروف عمل ہیں:

۱۔ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور
۲۔ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
۳۔ انجمن خدام القرآن فیصل آباد
۴۔ انجمن خدام القرآن اسلام آباد
۵۔ انجمن خدام القرآن ملتان
۶۔ انجمن خدام القرآن جھنگ

4.1. اغراض و مقاصد

بفضلہٖ تعالیٰ زیرِ مطالعہ رپورٹ میں درج سرگرمیوں کی تفاصیل اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ الحمدُللہ انجمن ہٰذا اپنے اغراض و مقاصد کے حصول میں بساط بھر کوشاں ہے اور ربِ ذوالجلال کی خصوصی نصرت و تائید سے اس کے کام میں مسلسل وسعت ہو رہی ہے۔ اور یقیناً مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

یہاں اراکین کے اذہان میں انجمن ہٰذا کے اغراض و مقاصد کو اُجاگر کرنے کے لیے خاکہ ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے:۔

انجمن خدّام القرآن

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ---- اور ---- سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے علم وحکمت کی

وسیع پیمانے ---- اور ---- اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر و اشاعت ہے

تاکہ اُمّتِ مُسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدیدِ ایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشاۃِ ثانیہ ---- اور ---- غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

4.2 کوائف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

رجسٹریشن نمبر:	KAR No. 0886 of 1986
نیشنل ٹیکس نمبر:	0875989
رجسٹرڈ آفس:	B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ، بلاک 6 گلشن اقبال، کراچی، پاکستان۔
فون:	+92-21-34993436-37
ای میل:	**info@QuranAcademy.edu.pk**
ای میل صدرِ انجمن:	**president@QuranAcademy.edu.pk**
ای میل سیکریٹری انجمن:	**secretary@QuranAcademy.edu.pk**
ویب سائٹ:	**www.QuranAcademy.edu.pk**
آڈیٹر (Auditor):	رحیم جان اینڈ کمپنی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس) پہلی منزل، نیلسن چیمبر، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی
بینک اکاؤنٹس:	**ا) الائیڈ بینک آف پاکستان لمیٹڈ** اکاؤنٹ نمبر: 01690010010450600026 اکاؤنٹ نمبر: 01690010010450600010 (برائے زکوۃ) **۲) میزان بینک لمیٹڈ** اکاؤنٹ نمبر: 99070102698038 اکاؤنٹ نمبر: 99070102701392 (برائے زکوۃ)

4.3. انجمن کا دستوری ڈھانچہ

اراکین واحبابِ انجمن اس بات سے واقف ہیں کہ ادارۂ ہٰذا حکومتِ سندھ کے رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز کے پاس 1890 سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے اور اس کا دستور، اس کی سالانہ رپورٹس بمعہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور اجلاسِ عامہ کی رپورٹ/ روداد باقاعدگی کے ساتھ قانونی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے جمع کروائی جاتی ہیں اور مدعوئین میں رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز بھی شامل ہوتے ہیں۔

2007 کے ترمیم شدہ اس دستور کے تحت انجمنِ ہٰذا کا ایک عمومی خاکہ درج ذیل ہے:

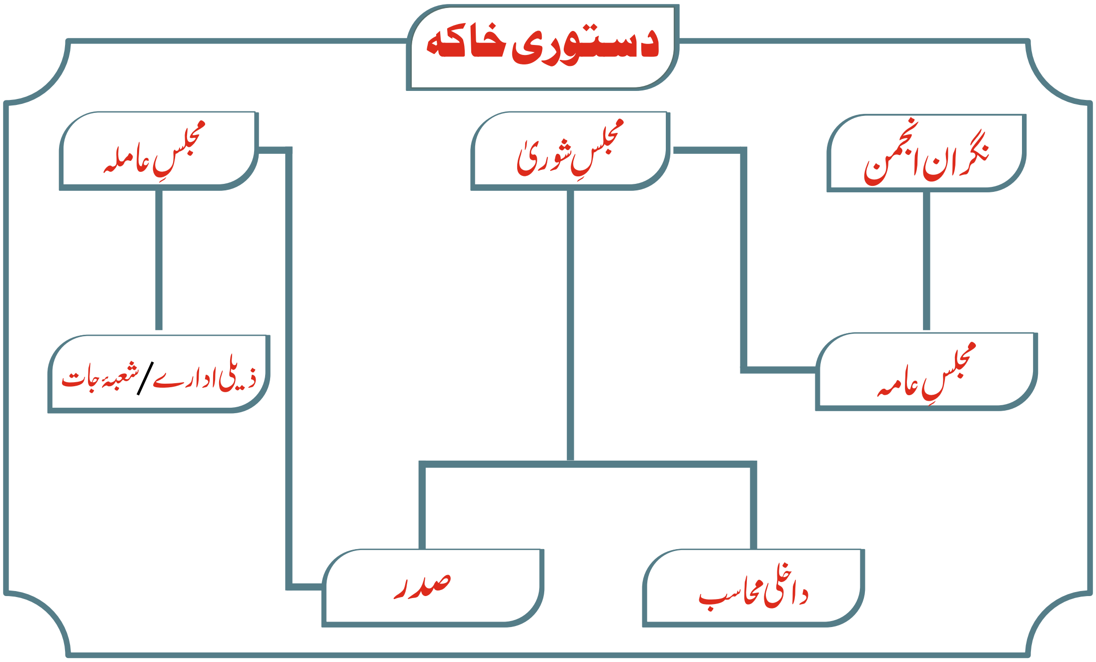

انجمن کے دستور کے تحت درج ذیل مجالس کام کرتی ہیں۔

4.3.1 مجلسِ عامہ

مجلسِ عامہ میں مختلف حلقہ ہائے نیابت میں کُل 3350 اراکین شامل ہیں، جس کی تفصیل جدول کی صورت میں درج ذیل ہے۔ اس کا اجلاس سالانہ بنیادوں پر منعقد کیا جاتا ہے۔ مجلسِ عامہ کے فرائض واختیارات میں انجمن کی سالانہ رپورٹ، سالانہ آڈٹ شدہ حسابات کی منظوری اور قواعد وضوابط کے مطابق ہر 2 سال بعد 4 سال کے لیے ارکانِ شوریٰ کا انتخاب شامل ہے۔

مؤسسین: انجمن کے مؤسسین کی تعداد 18 ہے، جنہوں نے کراچی میں اس کارِخیر کے آغاز کے لیے انتھک و پُرخلوص کوششیں کیں اور آج انجمن کا موجودہ مقام اس ہی کا ثمر ہے۔ رضا الٰہی سے یہ تمام ہی اس دارِفانی سے کوچ کر کے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے ہیں اور ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو اُن کی اس تمام سعی کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

نمبر	حلقہ ہائے نیابت	2022-23 کے دوران اراکین کا اضافہ	سال کے اختتام پر اراکین کی کل تعداد
۱	محسنین	182	1191
۲	ناصرین	108	843
۳	معاونین	110	1316
	میزان	400	3350

نوٹ: دستور کی دفعہ 5.2 کے تحت 13 غیر فعال اراکینِ انجمن کی سابقہ بقایا جات کی ادائیگی کے بعد ان کو فعال اراکین میں شامل کیا گیا اور دستور کی دفعہ 5.1 کے تحت 16 اراکین کی جانب سے عدم ادائیگی اور رابطہ کرنے کے باوجود جواب موصول نہ ہونے کے سبب ان کی رکنیت ختم کی گئی۔ اس کے علاوہ 7 مزید اراکین کی رکنیت ختم کی گئی جن میں 5 اراکین کے قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے جبکہ اور 2 اراکین کی ایک ایک اضافی رکنیت ہونے کے سبب اضافی رکنیت ختم کی گئی۔

4.3.2. مجلسِ شوریٰ

موجودہ دستور کے تحت اراکینِ مجلسِ شوریٰ کی کُل تعداد 28 ہے، موجودہ اراکینِ شوریٰ کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ دستوری تقاضوں کے تحت اس مجلس کے سال میں 4 اجلاس منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں انجمن کے امور کی انجام دہی کے لیے بنیادی اور اہم نوعیت کے فیصلے کیے جاتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کی نگرانی کی جاتی ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہوگا کہ گزشتہ 13 سال جب سے راقم ان مجالس میں شریک ہے الحمدُ للہ ہر سال ان مجالس کے تمام اجلاس دستوری تقاضوں کے مطابق ہوتے رہے ہیں جو اس بات کا مظہر ہے کہ مجلسِ شوریٰ انجمن کی بہتری و ترقی میں اپنا کردار موثر طریقہ سے ادا کر رہی ہے۔

حلقہ محسنین

۱	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	۲	ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب
۳	جناب سید مطیع الرحمٰن صاحب	۴	جناب ذیشان طاہر صاحب
۵	جناب عبدالحفیظ صاحب	۶	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب
۷	جناب عبدالقیوم صاحب	۸	جناب شاہد رحمٰن صدیقی صاحب

۹	جناب محمد رفیع رضا صاحب	۱۰	جناب محمد عارف خان راجپوت صاحب
۱۱	جناب محمد نسیم الدین صاحب	۱۲	جناب نوشاد علی شیخ صاحب
۱۳	جناب محمد الیاس معرفانی صاحب	۱۴	محمد سلمان اشرف (راقم الحروف)

حلقۂ ناصرین

۱	جناب آصف حبیب پراچہ صاحب	۲	جناب سید سلمان صاحب
۳	جناب عاطف محمود صاحب	۴	جناب فاروق احمد صاحب
۵	جناب محمد نعمان نسیم صاحب	۶	جناب نعمان اختر صاحب

حلقۂ معاونین

۱	جناب سعد عبداللہ صاحب	۲	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب
۳	جناب سلیم الدین صاحب	۴	جناب سید یوسف شعیب صاحب
۵	جناب فیصل منظور صاحب	۶	جناب محمد فاروق پاشا صاحب
۷	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	۸	جناب محمد ہاشم صاحب

4.3.3. مجلسِ عاملہ

مجلسِ عاملہ کی تشکیل صدرِ انجمن فرماتے ہیں اور یہ مجلس انجمن کے جملہ امور کی انجام دہی اور ذیلی اداروں کی نگرانی میں صدرِ انجمن کی معاونت کرتی ہے۔ اس کے اجلاس ماسوائے رمضان المبارک کے عمومی طور پر ماہانہ بنیادوں پر منعقد کیے جاتے ہیں، مزید برآں ہنگامی صورت میں بذریعہ سرکولیشن مشاورت ومنظوری حاصل کی جاتی ہے۔ جیسا کہ اس سے قبل راقم نے عرض کیا الحمدُ للہ مجلسِ عاملہ کے اجلاس بھی گزشتہ 13 سال سے تواتر کے ساتھ منعقد ہوتے رہے ہیں۔ مجلسِ عاملہ میں شامل ارکان کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ تمام ارکان مرکزی دفتر، ذیلی اداروں اور مراکز میں بحیثیت مدیر وناظم اپنی ذمہ داریاں بحسن وخوبی ادا کر رہے ہیں۔

نمبر	اراکین کا نام	ذمہ داری
۱	جناب نعمان اختر صاحب	صدرِ انجمن
۲	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	نائب صدر

۳	محمد سلمان اشرف (راقم الحروف)	سیکریٹری انجمن
۴	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	مدیرِ مالیات
۵	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب	مدیرِ تعلیم / چیئرمین اکیڈمک کونسل / مدیر قرآن اکیڈمی ڈیفنس
۶	جناب سید سلیم الدین صاحب	مدیر قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
۷	جناب محمد ہاشم صاحب	مدیر قرآن اکیڈمی کورنگی دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول / ناظم قرآن مرکز لانڈھی
۸	ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب	مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر
۹	جناب فاروق احمد صاحب	مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد/ مدیر شعبہ مطبوعات
۱۰	جناب خبیب عبدالقادر صاحب	مدیر انتظامی امور / شخصی کوائف وتدریب / رابطہ
۱۱	جناب نوشاد علی شیخ صاحب	مدیر قانونی امور
۱۲	جناب عورش حماد حفیظ صاحب	مدیر اطلاعتی تکنیکیات/ملٹی میڈیا
۱۳	جناب عبدالقیوم صاحب	مدیر مکتبہ
۱۴	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب	مدیر تعمیرات
۱۵	جناب عاطف محمود صاحب	مدیر زکوٰۃ
۱۶	جناب عبدالرزاق کوڈواوی صاحب	خصوصی مشیر
۱۷	جناب سلطان احمد کالیا صاحب	خصوصی مشیر
۱۸	جناب شاہد حسن صاحب	خصوصی مشیر
۱۹	جناب یاسر ابراہیم صاحب	خصوصی مشیر
۲۰	جناب نعمان نسیم صاحب	خصوصی مشیر
۲۱	جناب محمد کامران جمیل صاحب	خصوصی مشیر

5. مرکزی دفتر

انجمن کا مرکزی دفتر گلشن اقبال میں واقع ہے، جس میں صدرِ انجمن، نائب صدر، سیکریٹری اور شعبہ جات کے مدیران کے دفاتر کے علاوہ شعبۂ انتظامی امور، شعبۂ شخصی کوائف وتدریب، شعبۂ اطلاعاتی تکنیکیات، شعبۂ مکتبہ، شعبۂ مطبوعات اور شعبۂ مالیات بھی قائم ہیں۔

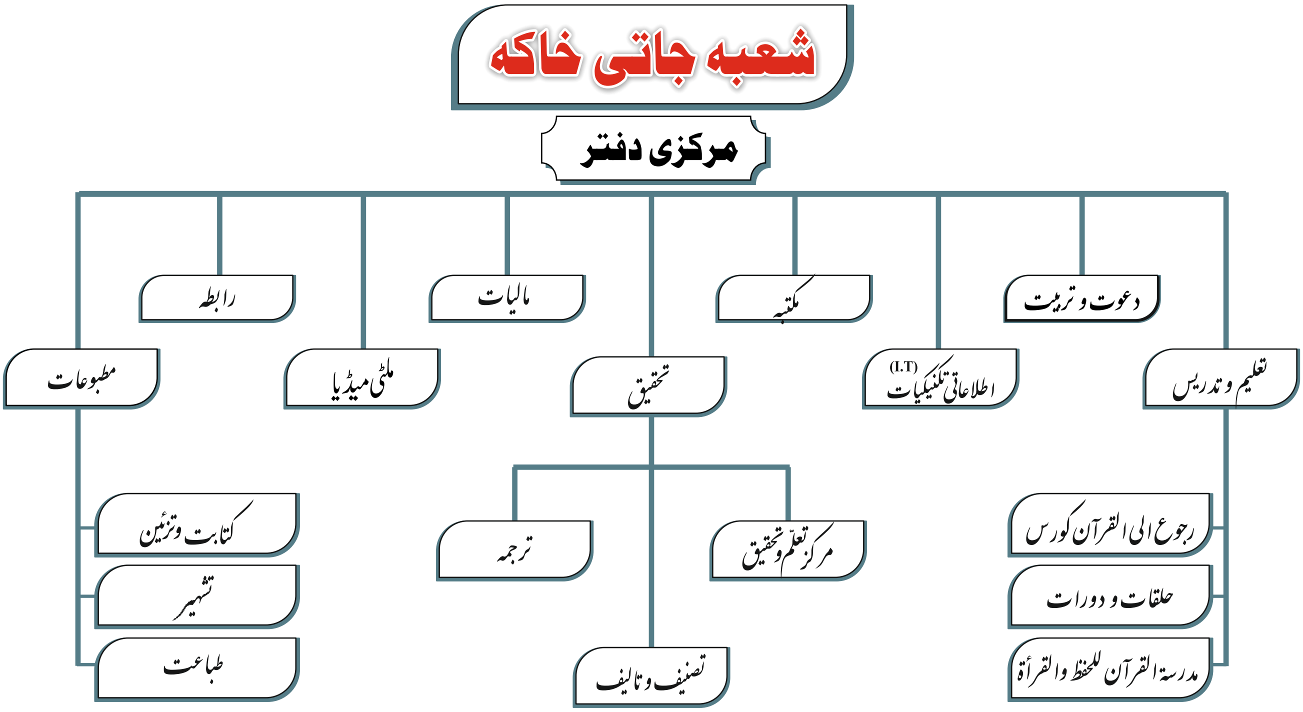

5.1 شعبۂ تعلیم

انجمن خدّام القرآن سندھ کراچی کے قیام کا ایک اہم مقصد ایسے نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کا بندوبست کرنا ہے، جو تعلیم و تعلّمِ قرآن کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں۔ چنانچہ 1991ء سے اس مقصد کے لیے شعبۂ تعلیم وتدریس کا آغاز کیا گیا۔

5.1.1 شعبۂ تعلیم کے تحت مجالس

انجمن کی مربوط تعلیمی سرگرمیوں کے انتظام کے لیے انجمن کے ترمیم شدہ دستور 2007 کے تحت درجِ ذیل مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا۔

5.1.1.1 مجلسِ تعلیم (Academic Council)

شعبۂ تعلیم وتدریس کے تحت مرکزی دفتر میں مجلسِ تعلیم قائم ہے جس کے سربراہ مدیرِ تعلیم ہیں۔ اس مجلس کے تحت تعلیمی منصوبہ جات کی ترتیب، مختلف تعلیمی امور میں مشاورت کے فرائض اور ذیلی اداروں میں جاری کورسز کی نگرانی شامل ہے۔

5.1.1.2 تعلیمی بورڈ (Board of Studies)

تمام ذیلی اداروں میں تعلیمی بورڈ قائم ہے، جس کی سربراہی کی ذمہ داری مدیرِ ذیلی ادارہ کی ہے۔ اس مجلس کی ذمہ داریوں میں تعلیمی منصوبہ جات کی سفارشات مرتب کر کے مجلسِ تعلیم کو ارسال کرنا اور منظور شدہ تعلیمی منصوبہ جات کا اجراء اور اس کی نگرانی کرنا شامل ہے۔

5.1.1.3 حلقہ مشاورت

مدیرِ تعلیم کی تجویز کے بعد صدرِ انجمن کی دعوت پر صاحبِ علم و فضل افراد پر مشتمل ایک حلقہ مشاورت انجمن کی سطح پر تشکیل دیا جاتا ہے۔ اس حلقہ کے اراکین کو جاری تعلیمی منصوبہ جات کی تفاصیل اور نئے تعلیمی منصوبہ جات انفرادی طور پر ارسال کئے جاتے ہیں۔ بعد ازاں اراکین حلقہ مشاورت کی آراء کو مجلسِ تعلیم کی سطح پر زیرِ غور لاتے ہوئے استفادہ کیا جاتا ہے۔

شعبہ تعلیم کے تحت اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

5.1.2. رجوع الی القرآن کورسز

موجودہ دور میں مسلمانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ایک جانب عصری علوم کے حامل افراد اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال اسکولوں اور کالجوں کی نذر کر دیتے ہیں اور بالعموم دینی تعلیم سے بالکل ناواقف رہتے ہیں۔ دوسری جانب وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتداء ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر و بیشتر دنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرہ کا اصل بہاؤ عصری تعلیم ہی کی جانب ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی اکثریت گریجویشن اور ماسٹرز کرنے کے باوجود دینی تعلیم سے ناواقف ہوتی ہے بلکہ ان میں سے اکثر قرآنِ حکیم کو سمجھنا تو درکنار اِسے پڑھنے کی صلاحیت سے بھی محروم رہتی ہے۔

5.1.2.1. رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول)

الحمدللہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے تحت قرآن فہمی کورس کا آغاز 1991ء سے کیا گیا جو بفضلہٖ باری تعالیٰ تاحال جاری ہے۔ اس کورس کا مقصد جدید تعلیم یافتہ حضرات و خواتین کو بنیادی دینی علوم سے آراستہ کیا جائے جو فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہے۔ مزید براں علمی سطح پر الحاد و مادہ پرستی کی یلغار کے سامنے بند باندھا جائے اور دین اسلام کی تعلیمات کو عوام الناس کے سامنے وقت کے محاورات اور اسلوب میں پیش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کورس کراچی میں چار مقامات (قرآن اکیڈمی ڈیفنس، قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، قرآن اکیڈمی کورنگی اور قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر) اور حیدرآباد میں ایک مقام (قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد) میں منعقد کیا جارہا ہے۔ بحمدہٖ تعالیٰ سبحانہٗ اب تک سینکڑوں حضرات و خواتین اس کورس کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اس سال کورس کی تکمیل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 337 ہے۔ جس میں حضرات کی 146 اور خواتین 191 ہیں۔

5.1.2.2. رجوع الی القرآن کورس (سال دوم)

الحمد للہ ! انجمن خدّام القرآن سندھ،کراچی کے تحت قرآن فہمی کورس کا آغاز 1991ء سے کیا گیا جو بفضلہٖ باری تعالیٰ تا حال جاری ہے۔اس کورس کا مقصد یہ ہے کے جدید تعلیم یافتہ حضرات وخواتین کو بنیادی دینی علوم سے آراستہ کیا جائے جو فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہے۔مزید براں علمی سطح پر الحادو مادہ پرستی کی یلغار کے سامنے بند باندھا جائے اور دین اسلام کی تعلیمات کو عوام الناس کے سامنے وقت کے محاورات اور اسلوب میں پیش کیا جائے۔اسی پروگرام کے تحت بعد ازاں 2010ء میں (سال دوم) کا آغاز کیا گیا۔رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کے پیش نظر ایسے افراد کو علمی بنیادوں پر دینی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے جو ایک حد تک عصری تعلیم کے ساتھ انجمن خدام القرآن سندھ یا دیگر انجمن ہائے خدام القرآن میں جاری رجوع الی القرآن کورس (سال اول) تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔مزید یہ کہ دیگر اداروں سے علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات بھی اس کورس میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی، تدریسی وتحریکی سرگرمیوں میں سہولت ہوگی، وہاں تحقیقی وتخلیقی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے ایک مستحکم بنیاد فراہم ہوگی تا کہ فارغ التحصیل طلبہ احیائے اسلام کی اس محنت میں مدومعاون بن سکیں۔

اس کورس کے مقاصد بنیادی طور پر ترتیبی ہیں تا کہ شرکاء جو رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) میں بنیادی دینی تعلیم دعوتی ماحول میں پڑھ آئے ہیں اُن کو علومِ اسلامی کی روایت اور اقدار سے روشناس کروایا جائے اور فکری مضامین میں رسوخ کی جانب پیش قدمی ہو۔نیز ایسے لوگوں کو تیار کرنا ہے جو عصری علوم سے آراستہ ہوں اور اس کے ساتھ علوم دینیہ سے بھی قدرے مستحکم تعلق رکھتے ہوں۔اس کے ساتھ ساتھ تحریکی ضروریات کے لیے ایسے رجالِ کار تیار ہوں جو علمی بنیادوں پر دعوت وتبلیغ اور تحقیق وتصنیف کی خدمات سرانجام دے سکیں اور احیائے اسلام کی اس محنت میں مدومعاون بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ کورس کراچی میں تا حال (قرآن اکیڈمی یٰسین آباد) میں منعقد کیا جا رہا ہے۔بحمدہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ اس سال کورس کی تکمیل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 36 ہے۔جس میں حضرات کی تعداد 20 اور خواتین کی تعداد 16 رہی۔

5.1.3. حلقات ودورات

ایسے افراد جو تعلیمی یا معاشی مصروفیت کی بنا پر صبح کے اوقات میں ہونے والے رجوع الی القرآن کورسز سے مستفید ہونے سے قاصر ہیں،ان کے لئے دینی علوم کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے تمام ذیلی اداروں میں مختلف اوقات میں حضرات وخواتین کے لیے سال بھر حلقات ودورات کے عنوان سے مختصر دورانیے کے حسب ذیل کورسز کا انعقاد کیا جا تا ہے: قرآن فہمی کورس، عربی گرامر برائے قرآن فہمی، دروس اللغۃ العربیۃ، ہفتہ وار اور ماہانہ دروسِ قرآن وحدیث، درسِ ریاض الصالحین، منتخبات علومِ دینیہ، تجوید القرآن، مسائل طہارت وعبادات، بچوں کے لیے مطالعۂ قرآنِ حکیم، The Faith Line، مصباح الاسلام، اسلامک ڈے کیمپ، سمر اسلامک کیمپ، لسان القرآن، حلقہ ناظرہ برائے بالغان، علم و عمل کورس، Active Sundays و دیگر آن لائن کورسز۔

5.1.4. آن لائن کورسز

اس سال انجمن خدّام القرآن سندھ کے تحت آن لائن کورسز کے تین ماڈیولز کی تدریس ہوئی جن میں مختلف مضامین شامل تھے۔ان کورسز میں قرآن کو سمجھنے کے لئے بنیادی عربی گرامر کتاب کے دو حصے،قرآنی کا عربی قواعد کے اجراء کے ساتھ ترجمہ،قرآن کریم کو صحیح مخارج وصفات کے ساتھ تلاوت کرنے کے بنیادی اسباق،سیرت النبی ﷺ کا مطالعہ،احادیث نبوی ﷺ کا مطالعہ،قرآن حکیم سے مختلف مقامات کے انتخابات پر مشتمل چار حصوں کی تدریس،دینی وتحریکی لٹریچر کا مطالعہ،سیرت صحابہ و صحابیات رضی اللہ عنہم اجمعین اور بچوں کے لئے دینی تعلیمات پر مشتمل کورسز شامل تھے۔الحمدللہ! پاکستان اور بیرون پاکستان سے شرکاء کی ایک بڑی تعداد نے ان کورسز سے استفادہ کیا۔

5.1.5. مدرسۃ القرآن للحفظ والقراۃ

فی زمانہ تعلیمی اداروں میں کم وبیش مغربی نظامِ تعلیم وتربیت رائج ہے چنانچہ نئی نسل بنیادی مذہبی تعلیم سے بھی الا ماشاءاللہ محروم نظر آتی ہے۔اس شعبہ کے زیرِ اہتمام بچوں کی دینی واخلاقی تعلیم وتربیت کے لیے قاعدہ،ناظرہ قرآن حکیم،حفظِ قرآن،نماز،مسنون دعاؤں،اور آدابِ زندگی کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔انجمن کے تمام ذیلی اداروں میں یہ شعبہ قائم ہے۔الحمدللہ!اس وقت درجۂ ناظرہ میں تقریباً 861 طلبہ وطالبات جبکہ درجۂ حفظ میں تقریباً 430 طلبہ وطالبات زیرِ تعلیم ہیں۔

5.2. مرکز تعلّم وتحقیق

مرکز تعلّم وتحقیق مرکزی دفتر کے تحت قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں قائم ہے۔اس شعبہ کے تحت مختلف النوع تحقیقی کام انجام دیے جاتے ہیں،نیز مختلف مکاتبِ فکر کے تحت شائع ہونے والے رسائل وجرائد سے منتخب مضامین مرکزی تنظیم اسلامی اور مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور ارسال کیے جاتے ہیں۔مرکز تعلّم وتحقیق کے تحت علمی وفنی کتب پر مشتمل ایک وسیع کتب خانہ بھی موجود ہے جس میں عقیدہ،علومِ قرآن،علومِ حدیث،علمِ فقہ،فتاویٰ،تفسیر،متونِ احادیث،متونِ فقہ،سیر وسوانح،تصوف واحسان،تاریخ،ادب وشاعری اور دیگر موضوعات پر تقریباً 10,873 سے زائد کتب کا ذخیرہ موجود ہے جبکہ ان تمام کتب کو Digitize کیا جا رہا ہے اب تک ڈیجیٹل لائبریری (Digital Library) میں تقریباً 553 کتب PDF کی صورت میں موجود ہیں۔مزید برآں ہر ماہ مختلف زبانوں میں شائع ہونے والے رسائل وجرائد بھی موصول ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ جدید ذرائع یعنی کمپیوٹرز مع ضروری سافٹ ویئرز اور انٹرنیٹ طلبہ کی تحقیقی صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے دستیاب ہیں۔الحمدللہ!اس کتب خانے سے ادارہ کے جملہ اساتذہ اور مدرسین باقاعدگی سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔

5.3. شعبۂ مطبوعات

شعبہ مطبوعات مؤسس انجمن محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ادارے سے وابستہ دیگر اہلِ علم وقلم حضرات کی تحریروں کو شائع کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ شعبہ بھی مرکزی دفتر میں قائم ہے۔اب تک شعبہ مطبوعات اور مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی جانب سے ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اہلِ علم حضرات کی 220 مختلف عنوانات پر کتب شائع کی جا چکی ہیں۔سال گزشتہ میں شعبۂ ہٰذا کے تحت شائع ہونے

والی کتابیں درج ذیل ہیں:

ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ:

(i) مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب مجلّد (جلد اول ودوم)	(ii) قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داری

انجینئر نوید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ:

(i) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد اول)	(ii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد چہارم)
(iii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد پنجم)	(iv) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد سوم)
(v) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ششم)	(vi) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد دوم)
(vii) تحفہ رمضان	(viii) منتخب نصاب نکات (حصہ اول)
(ix) منتخب نصاب نکات (حصہ دوم)	(x) منتخب نصاب نکات (حصہ سوم)
(xi) منتخب نصاب نکات (چہارم)	(xii) منتخب نصاب نکات (حصہ پنجم)
(xiii) منتخب نصاب نکات (ششم)	(xiv) عربی گرامر برائے قرآن فہمی
(xv) چہرے کا پردہ	(xvi) سود کی حرمت اور اس کی خباثتیں
(xvii) خلاصہ مضامین قرآن	(xviii) علم حکمت کے موتی
(xix) مشعل راہ	(xx) تزکیۂ نفس

دیگر کتب:

رجوع الی القرآن کورس کے لیے تعارفی کتابچہ، بروشر اور Panaflex شائع کیے گئے، انجمنِ ہٰذا کے لیٹر ہیڈ، لفافے، (بروشر)، انجمن ہٰذا کے مرکزی دفتر کے لیے پینا فلیکس، اکیڈمیز کے لیے لفافے اور پینا فلیکس وغیرہ پرنٹ ہوئے۔

زیر اشاعت کتب:

(i) مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب مجلّد (جلد اول ودوم)
(ii) منتخب نصاب (نکات) اول اور دوم
(iii) خواتین کی عظمت اور حقوق
(iv) علم وحکمت کے موتی
(v) ڈاکٹر اسرار احمد اور تنظیم اسلامی
(vi) منتخب نصاب (مجلد) حصہ دوم
(vii) چہرے کا پردہ
(viii) عربی گرامر قرآن فہمی
(ix) قواعد تجوید
(x) آسان عربی گرامر
(xi) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد اول)
(xii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ششم)

(xiii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ہفتم)

5.4. شعبۂ مکتبہ

شعبۂ مکتبہ انجمن کے تحت قائم ہونے والے ابتدائی شعبوں میں سے ایک ہے اور اس شعبہ نے ادارے کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ شعبہ انجمن کے لٹریچر، USB اور میموری کارڈ کی ترسیل میں مصروفِ عمل ہے۔

مالی سال 23-2022ء کے دوران شعبہ مکتبہ کی کارکردگی حسبِ ذیل رہی:

نمبر	تفصیلات	2021-22	2022-23
۱	کتب	21.88 M	23.66 M
۲	میموری کارڈ/USB	0.30 M	0.28 M
	میزان	22.18 M	23.95 M

5.5. شعبۂ ملٹی میڈیا

الحمدللہ، شعبہ ملٹی میڈیا، انجمن خدام القرآن، سندھ اپنے محدود وسائل کے باوجود خدمتِ قرآنی کے مقصد کے حصول میں اپنی ممکنہ حد تک جدید طرز پر مصروفِ عمل ہے، شعبہ ملٹی میڈیا کی گزشتہ سال کی کارکردگی کا ایک اجمالی جائزہ پیشِ خدمت ہے:

مطالباتِ قرآن کے عنوان سے پروگرام کی 57 اقساط، رجوع الی القرآن کورس 23-2022 میں جاری تدریسی نصاب ''منتخب نصاب'' کی 115 کلاسز کو ریکارڈ کیا گیا، نگرانِ انجمن کے 28 خطباتِ جمعہ وعید کی آڈیو ویڈیو اور عامر خان صاحب کے 36 خطباتِ جمعہ کی آڈیو ریکارڈنگ کی گئی، خصوصی نشست بسلسلہ رجوع الی القرآن کورس میں 19 کلاسز کی ریکارڈنگ کی گئی، ریڈیو پاکستان کے لئے نگرانِ انجمن کے مختصر دورانیہ کے 26 دروس کو ریکارڈ کیا گیا، ایک معروف سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے لیے نگرانِ انجمن کے 14 مختصر نوعیت کے متفرق موضوعات پر ویڈیوز ریکارڈ کر کے ارسال کی گئیں۔ یہ تمام ریکارڈنگز انجمن کی ویب سائٹ کے علاوہ مختلف چینلز اور سوشل میڈیا صفحات پر جاری کی گئیں۔ رجوع الی القرآن کورس میں جاری آسان عربی گرامر کی اعلیٰ اور جدید طرز پر ریکارڈنگ جاری ہے۔ دورانِ رمضان تعلیماتِ قرآن کے عنوان سے نگرانِ انجمن کا خلاصہ مضامین قرآن سماء ٹی وی پر نشر کیا گیا، بیان الہدیٰ کے عنوان سے انجینئر نعمان اختر صاحب کا خلاصہ مضامینِ قرآن راوی ٹی وی پر نشر کیا گیا، خلاصہ مضامین قرآن کے عنوان سے 29 اقساط پر مبنی نگرانِ انجمن کے دروس کا ایک اور سلسلہ ریکارڈ کیا گیا جو کہ K21 چینل نشر کیا گیا، فہمِ دین کے عنوان سے 30 اقساط پر مبنی متفرق دینی وفکری موضوعات کا ایک سلسلہ ریکارڈ کیا گیا، جس میں تدریس کی ذمہ داری انجینئر نعمان اختر صاحب نے سرانجام دیں، قرآن فورم کے عنوان سے 30 اقساط پر مبنی پہلے سے ریکارڈ شدہ سیریز راوی ٹی وی نشر کی گئی، بیانِ سیرت کے عنوان سے 30 اقساط پر مبنی سلسلہ راوی ٹی وی پر نشر کیا گیا۔ دورانِ رمضان ہی

تنظیمِ اسلامی کے تحت

راتوں میں تراویح کے ساتھ دورہ ترجمہ قرآن کا اہتمام کیا جاتا ہے،

اس سلسلہ کو شہر کراچی کے دو مقامات سے براہ راست سوشل میڈیا اور ویب سائٹ پر نشر کیا جاتا رہا،

جس سے بلامبالغہ 20 لاکھ سے زائد صارفین نے استفادہ کیا۔گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی کیو ٹی وی پر نگرانِ انجمن کا بیان کردہ دورہ ترجمہ قرآن براہ راست نشر کیا گیا، اس سلسلہ میں شعبہ ملٹی میڈیا کی ٹیم کی جانب سے معاونت فراہم کی گئی۔رمضان المبارک کی تیسویں شب قرآن اکیڈمی یاسین آباد سے جدولِ تراویح کے عنوان سے پانچ گھنٹوں پر مبنی ایک طویل نشست کو تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر براہ راست نشر کیا گیا۔اس کے علاوہ مختلف شعبہ جات اور تنظیمِ اسلامی کو ملٹی میڈیا سے متعلق امور میں معاونت فراہم کی گئی۔

5.6 شعبہ اطلاعاتی تکنیکیات (I.T)

بفضلہِ تعالیٰ انجمنِ ہٰذا کا یہ شعبہ بھی دیگر شعبہ کی طرح اس کی ترقی اور مقاصد کے حصول کے لیے ایک موثر کردار ادا کر رہا ہے۔وسائل کی کمی کے باوجود اس شعبہ سے وابسطہ افراد اپنی بہترین سعی و کاوش کو بروئے کار لاتے ہوئے اس میں مزید بہتری کے لیے کوشاں ہیں۔رواں دورانیہ میں شعبہ ہٰذا کی سرگرمیاں حسبِ ذیل رہیں:

مرکزی دفتر سمیت ذیلی اداروں میں لوکل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ کی فراہمی، باقاعدگی کے ساتھ دیکھ بھال اور آئی ٹی سے متعلق مسائل پر رہنمائی (Support) فراہم کی گئی۔انجمن کی ویب سائٹ www.quranacademy.edu.pk کی دیکھ بھال کی گئی، اس پر مختلف پروگرامات اور کورسز کی اطلاعات و دیگر اعلانات نشر کیے گئے، نیا مواد مثلاً 135 آڈیو خطابات، 31 ویڈیو خطابات اور 151 کُتب و جرائد اپلوڈ (Upload) کیے گئے، مزید برآں تقریباً 150 سے زائد کتب کے جدید ایڈیشن اور بہتر کوالٹی میں اسکین کر کے اپلوڈ کی گئیں۔ویب سائٹ پر دستیاب نوٹیفکیشن سروس پر Subscribed صارفین کو مواد کی اطلاعات اور اعلانات کے ضمن میں 440 نوٹیفکیشن ارسال کئے گئے، Subscribed صارفین کی تعداد 4641 ہے۔رواں دورانیہ میں 228 صارفین کی جانب سے ویب سائٹ پر دستیاب ContactUs فارم کے ذریعہ مختلف معلومات اور رہنمائی (Support) کے ضمن میں پیغامات موصول ہوئے جنہیں متعلقین کو ارسال کیا گیا اور صارفین کو مطلوب معلومات فراہم کی گئیں۔مذکورہ دورانیہ میں تقریباً 79 ہزار لوگوں نے انجمن کی ویب سائٹ سے استفادہ کیا۔انجمن کی پہلی موبائل ایپ ''قرآن میڈیا پلیئر'' سے بذریعہ ویب سائٹ تقریباً 1500 لوگوں نے استفادہ کیا جبکہ 548 موبائل ڈیوائس پر یہ زیرِ استعمال ہے، اس ایپ میں سہل اور مزید مؤثر بنانے کے لیے Features شامل کرنے کا ارادہ ہے تاہم اس ضمن میں کوئی خاطر خواہ پیش رفت نہ ہو سکی۔lms.quranacademy.com پر امسال شعبہ تعلیم کی جانب سے ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کے علاوہ 3 آن لائن رمضان کورسز منعقد کیے گئے اس ضمن میں شعبہ ہٰذا کی جانب سے کورسز کے انعقاد

اوررمضان کورسز کے زرلٹ
وغیرہ کی تیاری میں معاونت فراہم کی گئی۔ دورانِ رمضان جناب انجینئر
نعمان اختر صاحب اور جناب عامر خان صاحب کا دورۂ ترجمۂ قرآن
live.quranacademy.com پر براہِ راست نشر کیا گیا۔ Google Map پر انجمنِ ہٰذا کے مرکزی دفتر سمیت تمام ذیلی اداروں کی حیثیت تصدیق شدہ ہے اس سہولت کے ذریعہ ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے انجمن کی ویب سائٹ کو دیکھا، جبکہ بذریعہ فون اور Map مرکزی دفتر اور ذیلی اداروں سے رابطہ کیا۔ الحمدللہ! اکاؤنٹس/ممبر/مکتبہ کے لیے نئے آن لائن سافٹ ویئر کی تیاری کا کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ اب اس میں وقتاً فوقتاً ضروریات کے مطابق بہتری اور نئی سہولیات کی فراہمی کے لیے کام جاری ہے۔ رواں دورانیہ میں ایک نیا ڈومین akqs.org خریدا گیا اور انجمن کی سطح پر دستاویزات کی آن لائن Sharing کے لیے cloud.akqs.org پر ایک Cloud Storage کھڑا کیا گیا۔

5.7. دیگر قابلِ ذکر سرگرمیاں

5.7.1. دورۂ ترجمہ قرآن

الحمدللہ! کراچی میں دورۂ ترجمہ قرآن کا سلسلہ ربع صدی سے باقاعدگی سے جاری ہے اور اِس سے اِستفادہ کرنے والے حضرات وخواتین کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں قرآنِ کریم کو سمجھنے کی تڑپ رکھنے اور اس سے محبت کرنے والوں کا شوقِ تعلّمِ قرآن قابل دید ہوتا ہے۔ ان محافل کے انتظامات تنظیمِ اسلامی کا مقامی نظم کرتا ہے البتہ مدرس کے فرائض انجام دینے والے باسعادت افراد تقریباً تمام ہی انجمن خدّام القرآن کے زیر انتظام قرآن اکیڈمیز کے فاضلین وفارغ التحصیل ہوا کرتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ انجمن خدام القرآن کا اصل ثمرہ تو یہی داعئ قرآن ہیں!

امسال کراچی میں 23 مقامات پر دورہ ترجمہ قرآن اور 6 مقامات پر خلاصہ مضامینِ قرآن کی محافل کا انعقاد ہوا۔ مزید برآں نگران انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب کا دورہ ترجمہ قرآن سیٹلائٹ چینل Qtv پر براہِ راست نشر کیا گیا۔

6. ذیلی ادارے

انجمن خدام القرآن کے مرکزی دفتر کے تحت اس وقت سات ذیلی ادارے سرگرمِ عمل ہیں جنہیں ذیل میں ادارتی خاکے کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔انجمن کے نظام العمل کی دفعات کے تحت انتظامی معاملات بحسنِ خوبی چلانے کے لیے ہر ادارے میں مجلسِ منتظمہ قائم ہے۔اس مجلس کی تشکیل کی ذمہ داری مدیر ادارہ کی ہوتی ہے اور وہی اس کی سربراہی کرتے ہیں، جبکہ اراکین شوریٰ میں سے بھی کچھ اراکان ان مجالس کا حصّہ ہوتے ہیں۔

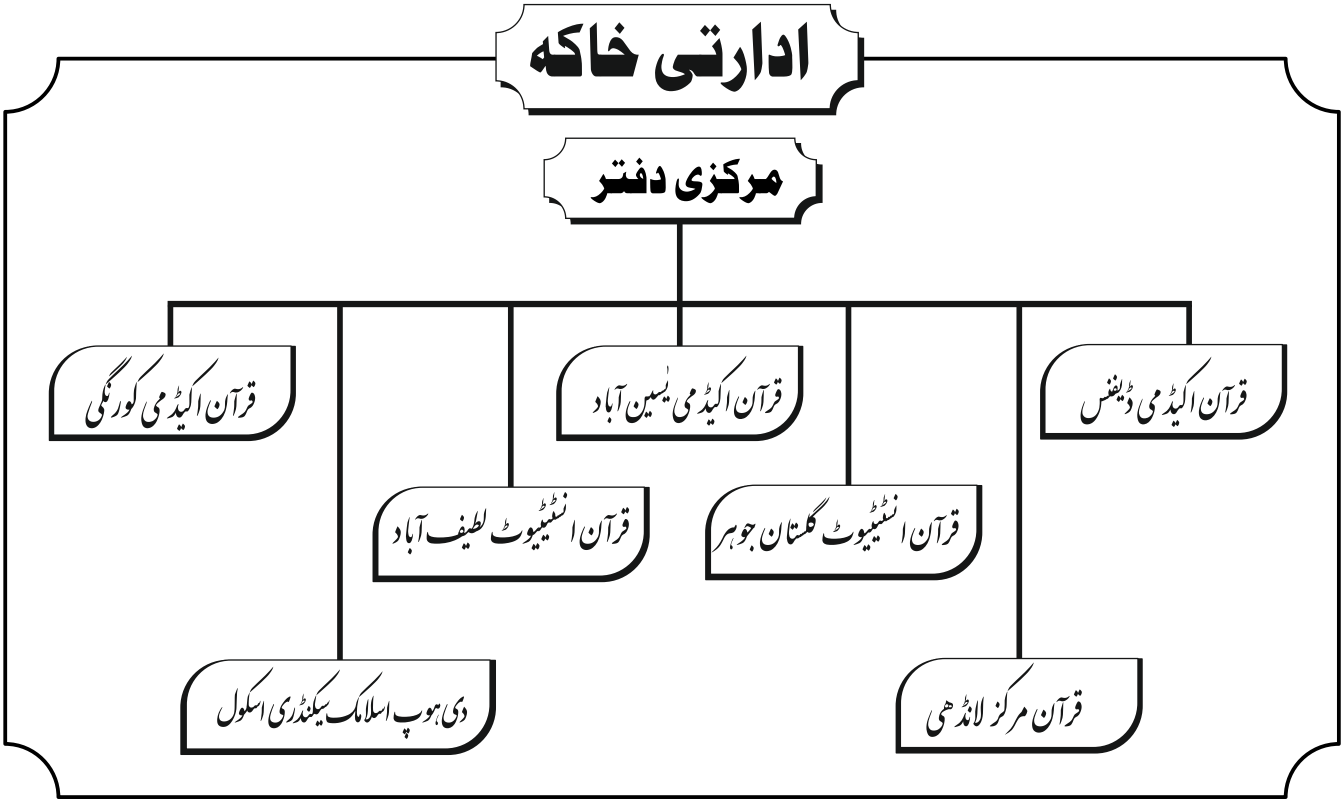

6.1 قرآن اکیڈمی ڈیفنس

بانیٔ انجمن ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اپنے دستِ مبارک سے یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ مطابق 18 مارچ 1991 کو قرآن اکیڈمی ڈیفنس کا افتتاح فرمایا۔ یہ ادارہ ساحلِ سمندر کے ایک پُرفضا مقام پر واقع ہے جس کا مجموعی رقبہ تقریباً 4 ہزار مربع گز ہے۔ادارے کی عمارت میں دیگر شعبہ جات کے ساتھ ساتھ ایک وسیع و عریض مسجد بنام ”مسجد جامع القرآن“ قائم ہے۔اس مسجد میں تقریباً 5 ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ جہاں دورانِ رمضان نمازِ تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمۂ قرآن کی محفل کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں کم و بیش آٹھ سو سے بارہ سو حضرات و خواتین شرکت کرتے ہیں۔ آخری عشرہ میں یہ تعداد تقریباً

قرآن اکیڈمی ڈیفنس

دگنی ہوجاتی ہے، اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے والے افراد کی تعداد 200 ہوتی ہے۔ الحمد للہ قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں انجمن ہٰذا کے مقاصد کے حصول کے لیے رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کے انعقاد کا سلسلہ 1991ء سے جاری ہے۔اس کے علاوہ حلقات و دورات (ShortCourses) کی سرگرمیاں بھی تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ ادارے کے تحت ایک لائبریری بھی موجود ہے جس میں مختلف دینی موضوعات پر مشتمل کتب کا ذخیرہ دستیاب ہے۔ الحمد للہ ادارے کے زیر اہتمام 1998 سے وفاق المدارس العربیہ سے الحاق شدہ مدرسۃ القرآن للحفظ والقراۃ بھی قائم ہے جو کہ ناظرہ قرآنِ حکیم اور حفظِ قرآن کے ساتھ ساتھ بچوں اور بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے اپنی خدمات احسن طریقے سے سرانجام دے رہا ہے۔ مزید برآں دیگر شعبہ جات میں انتظامی اُمور، تعمیر و مرمت، مکتبہ اور آئی ٹی اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ نیز مرکزی دفتر کے شعبہ ملٹی میڈیا کی سرگرمیاں بھی ادارہ ہٰذا میں جاری ہیں۔

6.2 قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، انجمن خدّام القرآن سندھ کے ذیلی ادارے کے طور پر گزشتہ 19 سال سے اس پُرفتن دور میں دین کے عظیم فریضہ تعلیم و تعلّم کی ادائیگی میں مصروف ہے۔ ادارے کی عمارت 1766 مربع گز رقبے پر مشتمل ہے۔ ادارے کی عمارت میں دیگر شعبہ جات کے ساتھ مسجد جامع القرآن بھی قائم ہے جس

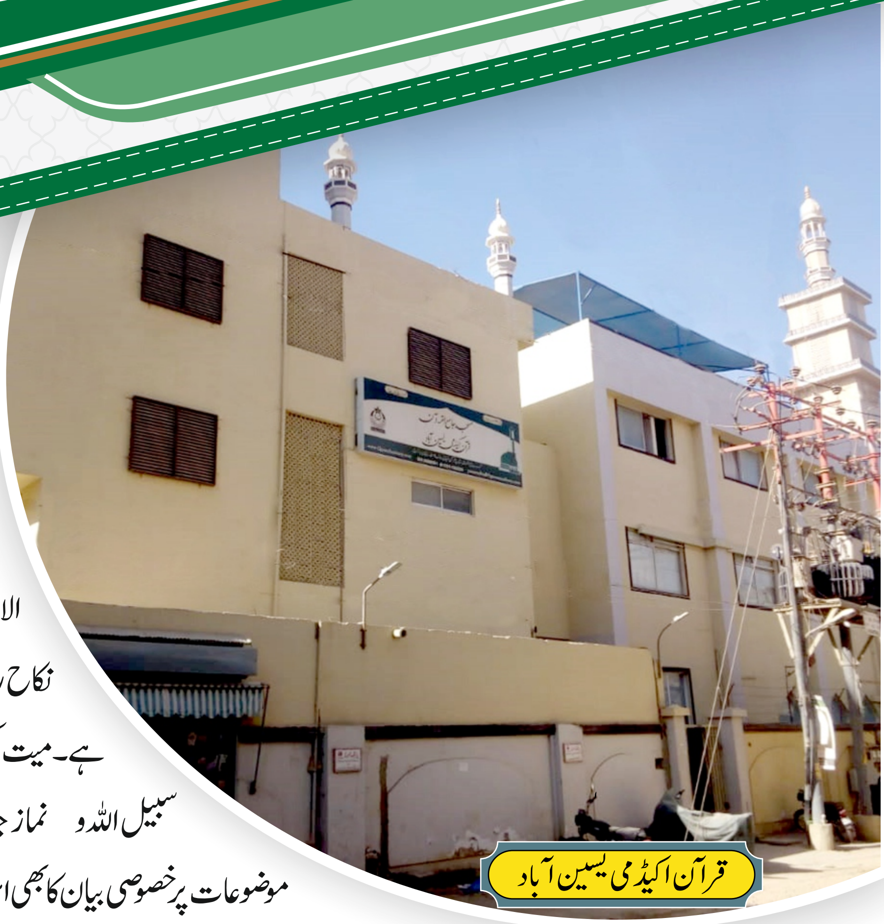
قرآن اکیڈمی یسین آباد

میں تقریباً 500 نمازیوں کی گنجائش ہے اور امسال دورانِ رمضان المبارک 52 افراد نے اعتکاف فرمایا۔ مسجد جامع القرآن میں عیدین کے علاوہ مخصوص مواقع کی عبادات مثلاً صلوٰۃ الکسوف، صلوٰۃ الخسوف اور صلوٰۃ الاستسقاء کا بھی اہتمام ہوتا ہے، شعبہ نکاح کے تحت نکاح رجسٹریشن اور تقریب نکاح کا انعقاد فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے۔ میت کی تغسیل فی سبیل اللہ و تکفین مستحقین افراد کے لیے فی سبیل اللہ و نماز جنازہ کے علاوہ لواحقین کے لیے صبر و فکر آخرت جیسے موضوعات پر خصوصی بیان کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

قرآن اکیڈمی یسین آباد کے تحت رجوع الی القرآن کورس سالِ اول و سال دوم، دراسات دینیہ سال اول اور حلقات و دورات (Short Courses) کی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ فی سبیل اللہ جاری ہیں گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران بچوں اور بچیوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کے لیے Islamic Day Camp کے نام سے خصوصی کورس بھی کروایا جاتا ہے۔ مزید برآں مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ (الحاق شدہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کے نام سے قائم شعبے کے زیرِ اہتمام بچوں کی دینی و اخلاقی تعلیم و تربیت کے لیے باقاعدہ ناظرہ قرآن حکیم، حفظ قرآن، خلاصہ مضامین قرآن، نماز، مسنون دعائیں، عربی متن و ترجمہ کے ساتھ چالیس احادیث اور آدابِ زندگی کی تدریس کے ساتھ ساتھ بچوں کی جسمانی ورزش اور کھیل کود کا بھی خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ادارے میں دارالاقامہ کی سہولت بھی دستیاب ہے جہاں رہائشی طلبہ کے لیے مناسب قیام و طعام کی سہولت کے ساتھ ساتھ کھیل کود کے لیے جگہ و وقت مختص کیا گیا ہے۔ امسال 12 طلبہ مقیم ہیں۔ علاوہ ازیں علومِ اسلامی کی قدرے وسیع مرکز تعلّم و تحقیق (Learning and Research Center) قائم ہے۔ الحمدللہ امسال شعبہ تحقیق و تجزیہ کے نام سے ایک نئے شعبہ کا بھی آغاز کیا گیا ہے۔ انجمن خدّام القرآن کا ترجمان ماہ نامہ آئینۂ انجمن کی تیاری اور اجراء کا کام بھی ادارہ ھذا میں قائم شعبہ تصنیف و تالیف انجام دے رہا ہے۔ تنظیم اسلامی کے تحت ہونے والی تربیت گاہیں اور مختلف پروگرامز بھی ادارہ ھذا میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ ادارہ میں تمام تکنیکی سہولیات اور سی سی کیمرہ کے ذریعہ سے مکمل نگرانی اور ایک درجن سے زائد سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تشہیری مواد فراہم کرنے کے لیے شعبہ آئی ٹی بھی اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

قرآن اکیڈمی کورنگی

6.3 قرآن اکیڈمی کورنگی

1995 میں کورنگی کے علاقہ زمان ٹاؤن میں بارہ سو مربع گز کے رقبے پر مشتمل قرآن مرکز کورنگی کا قیام عمل میں آیا جلد ہی ادارے کی بڑھتی ہوئی تعلیمی سرگرمیوں کے پیش نظر اسے قرآن اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔

یہاں گزشتہ کئی سالوں سے با قاعدگی کے ساتھ رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) کے ساتھ ساتھ شام کے اوقات میں مختصر دورانیہ کے کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے جن سے اب تک سینکڑوں حضرات وخواتین استفادہ کر چکے ہیں الحمدللہ۔رواں دورانیہ میں عربی گرامر کورس، تجوید القرآن کورس، اور ہفتہ کے روز صبح کے اوقات میں تفہیم اسلام کورس (برائے حضرات) اس کے علاوہ اسکول کے طلبہ کے لیے اسلامک سمر کیمپ، جبکہ دوپہر کے اوقات میں شعبہ خواتین کے تحت امورِ خانہ داری وتربیتی کورس (ایڈوانس) اور دیگر متفرق موضوعات پر کورسز اور دروسِ قرآن کی محافل کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ناظرہ اور حفظِ قرآنِ حکیم کے لیے مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ کے عنوان سے با قاعدہ شعبہ بھی قائم ہے، الحمدللہ دسمبر 2019 میں مدرسہ ھٰذا کا الحاق وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ہوا۔رواں دورنیہ میں پانچ حفاظ نے ادارے کے تحت وفاق المدارس کے سالانہ امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ادارے میں رفقاء و احباب کے استفادہ کے لئے لائبریری و مکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات وتصانیف کے علاوہ مختلف معروف اسکالرز کے بیانات، تفاسیر وتصانیف بھی موجود ہیں جن سے رفقاء واحباب استفادہ کرتے ہیں۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر

6.4. قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر کراچی کے علاقے گلستان جوہر میں واقع سالکین بسیرا اپارٹمنٹ کی بیسمنٹ اور گراؤنڈ فلور پر مشتمل ہے ۔ بیسمنٹ میں ''مسجد جامع القرآن'' قائم ہے جس میں تقریباً 400 نمازیوں کی گنجائش موجود ہے، جبکہ گراؤنڈ فلور پر دفاتر قائم ہیں۔ مسجد کے احاطے میں حضرات کے لئے جبکہ گراؤنڈ فلور پر خواتین کے لئے کلاس رومز موجود ہیں۔

رواں سال انسٹیٹیوٹ میں صبح کے اوقات میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) کا انعقاد کیا گیا، صبح وشام کے اوقات میں دیگر تعلیمی وتدریسی سرگرمیاں اور مختصر دورانیے کے مختلف کورسز کا انعقاد ہو جن میں ''فقہ العبادات''، ''ترجمہ قرآن مع ترکیب''، آسان عربی گرامر''، عربی گرامر برائے قرآن فہمی''، اور ''سیرت النبی ﷺ'' شامل ہیں۔ ادارے سے منسلک مسجد میں خطاب جمعہ کا اہتمام ہوتا رہا۔ نمازِ جمعہ کے بعد عربی خطبہ کا ترجمہ بھی مکتبہ پر دستیاب ہوتا ہے۔ ادارہ ہٰذا میں تعلیمی سرگرمیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مکتبہ اور لائبریری بھی قائم ہے جس سے طلبہ کے علاوہ قرب وجوار کے افراد استفادہ کرتے ہیں۔ انجمنِ ہٰذا اور تنظیم اسلامی کی مطبوعات کے علاوہ دیگر اداروں اور مختلف علماء کی کتب بھی لائبریری میں موجود ہیں۔ ادارے میں رفقاءِ تنظیم اسلامی کے مختلف تربیتی اور مشاورتی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ مزید برآں بچوں کے قاعدہ وناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مدرسۃ القرآن للحفظ والقرأۃ کے نام سے باقاعدہ شعبہ بھی قائم ہے۔ جبکہ بعد نمازِ فجر بالغان کے لیے بھی حلقہ قاعدہ وناظرہ قرآن مجید کی تدریس جاری رہی۔ وابستگان ادارہ کی علمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی نشستیں منعقد ہوئیں۔ مسجد میں نمازیوں کے لئے ترجمہ قرآن بعد فجر، اصلاحی بیان بعد ظہر اور درس حدیث بعد عصر کا اہتمام جاری رہا۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

6.5 قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے ذیلی ادارے ''قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد'' کا قیام 2017 میں عمل میں آیا، یہ ادارہ اندرون سندھ میں انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کی توسیع کا پہلا مظہر ہے۔

الحمدللہ گزشتہ 7 سالوں سے انجمن کے مذکورہ ذیلی ادارے میں رجوع الی القرآن کورس باقاعدگی سے جاری ہے، جس سے سینکڑوں حضرات وخواتین استفادہ کر چکے ہیں۔ بچوں کے لئے ناظرہ قرآن حکیم کے ساتھ نماز، مسنون دعائیں، منتخب احادیث، اسماءالحسنی اور آداب زندگی کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے، شام کے اوقات میں بالغان کے لئے ناظرہ قرآن کی تعلیم کا اہتمام ہے، مختلف اوقات میں مختصر وطویل دورانیہ کے کورسز کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ رواں دورانیہ میں تعلیم الاسلام کورس، تفہیم الاسلام کورس، فہمِ دین کورس، The Guided Youth کا انعقاد کیا گیا، موسمِ گرما کی چھٹیوں میں بچوں اور بچیوں کے لیے مصباح الاسلام کے عنوان سے Summer Course کا انعقاد کیا گیا۔ مزید یہ کہ طلبہ میں تشویق وترغیب اور حوصلہ افزائی کے لیے اسناد وتحائف بھی تقسیم کیے گئے۔ ہفتہ وار بنیادوں پر دروس قرآن وحدیث کی محافل بھی ادارے کی مستقل سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ ادارہ میں رفقاء واحباب کے استفادہ کے لیے وسیع لائبریری اور مکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ کے خطبات وتصانیف کے علاوہ مختلف تفاسیر وتصانیف بھی موجود ہیں۔ بحمدہٖ تعالیٰ ان تمام سرگرمیوں کے ذریعے سے شہر حیدرآباد میں ادارہ ہذا اور انجمن خدّام القرآن کا تعارف بڑھ رہا ہے اور ہر آنے والے دن کے ساتھ ادارے کی سرگرمیوں میں مزید اضافہ بھی ہوتا جا رہا ہے۔

قرآن مرکز لانڈھی

6.6 قرآن مرکز لانڈھی

انجمنِ ہذا کے تحت 2007ء میں قرآن مرکز لانڈھی کا قیام عمل آیا۔ مرکز کے قیام سے اب تک بچوں اور بچیوں کے لیے باقاعدگی کے ساتھ قاعدہ و ناظرہ کی تدریس کا سلسلہ جاری ہے جبکہ اگست 2014ء سے حفظِ قرآن کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ دسمبر 2020ء میں شعبہ حفظ کا وفاق المدارس سے الحاق بھی ہو گیا ہے۔ مدرسہ میں طلبا کے سہ ماہی، شش ماہی اور سالانہ امتحانات کا انعقاد بھی کیا گیا۔ دوران سال 6 حفاظ وفاق المدارس کے امتحان میں شریک ہوئے اور درجہ ممتاز میں کامیابی حاصل کی۔

شام کے اوقات میں حلقات و دوراتِ دینیہ کا انعقاد کیا جاتا رہا۔ رواں دورانیہ میں عربی گرامر، تجوید القرآن، خصوصی لیکچر سیریز اور دیگر تعلیمی و تربیتی کورسز کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار اور ماہانا دروسِ قرآن و حدیث کی محافل کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ مزید برآں، عوام کے استفادہ کے لیے مکتبہ و لائبریری بھی قائم ہے۔ جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات و تصانیف کے علاوہ دیگر معروف اسکالرز کے بیانات، تفاسیر و تصانیف بھی موجود ہیں۔

6.7 دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول

قرآن اکیڈمی کورنگی کی عمارت میں 2008ء میں دی ہوپ اسلامک اسکول (The Hope Islamic Secondary School) کا قیام عمل میں آیا۔ جہاں الحمدُ للہ 582 طلبہ و طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ اسکول کے پیش نظر اسلامی معاشرہ کے خواب کو تعبیر فراہم کرنا ہے۔ امت کے نوجوانوں کی کردار سازی خصوصی مقصد ہے جس کے ذریعے دنیا و آخرت میں کامیابی ممکن ہو سکے۔ اسکول کے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول کا تعلیمی نصاب

دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول

اسلام کی نظریاتی تعلیمات سے ہم آہنگ ہے۔قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ اور تفہیم پر مبنی خصوصی نصاب تعلیم کا لازمی حصہ ہے تاکہ طلبہ اپنے مقصد حیات کا شعور حاصل کر کے انفرادی اور اجتماعی دائرے میں اسلامی روح کے مطابق اپنا تعمیری کردار ادا کرسکیں۔ یہ اسکول ابتدائی قدم ہے جس کے ذریعے علوم قرآنی کی بنیاد پر ایک وسیع نیٹ ورک کی تشکیل پیش نظر ہے تاکہ نئی نسل کو دینی خطوط پر مبنی نظام تعلیم فراہم کیا جاسکے۔ ابتدا ہی سے اسلام ان کی سیرت و کردار میں رچ بس جائے اور آئندہ یہی نوجوان قرآن کے داعی بن کر معاشرے کو قرآن کے نور سے منور کریں اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی راہ ہموار کرسکیں۔

امسال دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول کے 30 طلبہ وطالبات نے میٹرک بورڈ کراچی کے تحت ہونے والے دسویں جماعت کے امتحانات پاس کیے۔ مزید برآں اسکول میں مختلف النوع ہم نصابی سرگرمیوں اور والدین کے لیے بھی خصوصی نشستوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور تعلیمی عمل کی بہتر طور پر انجام دہی کے حوالہ سے اساتذہ کے لیے ورکشاپ منعقد کی جاتی ہیں۔ طلبا کی دینی تربیت کے لیے دورانِ سال فکر آخرت، حج اور فلسفہ قربانی، تاریخ اسلام، سیرت النبی ﷺ اور دیگر عنوانات سے نشستوں کا اہتمام کیا گیا۔ قاعدہ، ناظرہ اور قرآن فہمی کلاسز کا انعقاد، نمازِ ظہر کا باجماعت اہتمام، طالبات کے لیے شریعت کے مطابق علیحدہ انتظام اسکول کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

7. انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے مستقبل کے منصوبہ جات

7.1 **گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد کا قیام:** اس ضمن میں پلاٹ کے حصول کے لیے کوششیں جاری ہیں اور توقع ہے کہ ان شاءاللہ جلد مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ چونکہ ابھی تک ایک مناسب پلاٹ کے حصول میں کوئی خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوسکی ہے تاہم، جن پلاٹس پر بات چیت جاری

گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد کا مجوزہ خاکہ

ہے اُن کے رقبہ کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس کے ابتدائی نقشہ جات تخمینہ کے اندازے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، جن کے مطابق اس منصوبہ پر زمین کے حصول کے لیے اندازاً 22 کروڑ اور تعمیرات کے لیے 20 کروڑ سے زائد کا خرچہ متوقع ہے۔ زمین کے حصول کے لیے الحمدُ للہ 14 کروڑ سے زائد کی رقم جمع ہوچکی ہے جبکہ تعمیرات کے لیے ایک صاحبِ خیر کی جانب سے دو کمرشل پلاٹس فروخت کرکے رقم عطیہ کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی۔

7.2 **گلشن معمار میں مسجد کا قیام:** اراکینِ انجمن کے علم میں یہ بات ہے کہ ایک صاحب خیر کی جانب سے انجمن کو 2017 میں معمار ہاؤسنگ سوسائٹی سیکٹر Q میں تین پلاٹس جن کا انفرادی رقبہ 962 مربع گز ہے عطیہ کیے گئے تھے۔ ساتھ ہی مسجد کے لیے ایک Amenity Plot بھی حاصل

گلشن معمار مسجد

ہوا تھا۔ الحمدُ للہ مسجد کی
تعمیر کے لیے مختلف اداروں سے اجازتیں بشمول SBCA سے
نقشہ جات کی منظوری بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔ اس ضمن میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ سالانہ اجلاسِ عام کے انعقاد سے قبل تعمیرات کے کام کا آغاز ہو چکا ہوگا۔ مسجد کی تعمیر کا تخمینہ تقریباً 15 کروڑ لگایا گیا ہے اور اب تک تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے کے عطیات وصول ہو چکے ہیں جبکہ اصحابِ خیر کی جانب سے اس کی تعمیر میں زیادہ سے زیادہ تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی گئی ہے۔ توقع ہے کہ اراکین واحبابِ انجمن بھی اس میں اپنا حصہ ڈالیں گے اور اپنے دیگر متعلقین کو بھی اس سلسلے میں ترغیب دلائیں گے۔ اس کی تعمیر کا دورانیہ تقریباً سوا سال ہے۔ امید ہے کہ مسجد کی تعمیر علاقے میں ادارہ ہٰذا کے مقاصد یعنی قرآن حکیم کی تعلیمات کو عام کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگی اور نمازِ جمعہ وعیدین کے خطبات اور مختلف دینی اجتماعات میں دین کی تبلیغ وترویج اور مستقل بنیادوں پر مختصر دورانیہ کے کورسز بشمول مدرسہ حفظ وناظرہ کے انعقاد سے نہ صرف اہلِ محلہ بلکہ دور دراز کے لوگ بھی مستفید ہوں گے اور ان شاء اللہ یہ سرگرمیاں ادارہ ہٰذا کے پاس موجود دیگر تین پلاٹس جو کہ اکیڈمی اور اسکول کی تعمیر کے لیے مختص ہیں پر کام کے آغاز کے لیے باعث محرک ہوگی۔

7.3 جیسا کہ اس سے قبل کی رپورٹس میں بیان کیا جا چکا ہے کہ درج ذیل منصوبہ جات پر ان شاء اللہ افرادِ کار و مالی وسائل کی دستیابی کی صورت میں مرحلہ وار عملدرآمد کا آغاز کیا جائے گا۔

- شعبۂ محاضرات (مختلف عنوانات پر کانفرنسز کا انعقاد)
- میڈیا سیل کا قیام اور سوشل میڈیا پر انجمن کے ذیلی اداروں اور سرگرمیوں کی مناسب تشہیر
- ایک علمی اور تحقیقی سہ ماہی مجلّے کا اجراء
- شہر کے معروف کتب بازاروں میں مکتبہ خدّام القرآن سیل پوائنٹس کا قیام
- شعبۂ ترجمہ کے تحت کتب کے عربی، فارسی، بنگلہ، پشتو، ہندی، سندھی اور انگریزی تراجم کی تیاری (اس ضمن میں بحمد للہ لطیف آباد انسٹیٹیوٹ حیدر آباد میں کتب کو سندھی زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے بعض افراد کی دستیابی پر شعبہ قائم کر دیا گیا ہے جو بڑی عرق ریزی سے یہ کام کر رہا ہے۔)
- دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول کی توسیع اور خواتین کے لیے کالج کا قیام، اس سلسلے میں الحمدللہ صاحب خیر کی جانب سے ایک گھر فراہم کیا گیا جہاں ابتدائی طور پر حفظ وناظرہ کلاسز کا آغاز کر دیا گیا ہے
- دیگر مدرسین کے تمام آڈیو ویڈیو خطابات کی Digitization
- ویب قرآن چینل کا اجراء
- مکتبہ ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ (ویب سائٹ اور سافٹ ویئر)
- **Academic Data Management Software** کی تیاری

8. ہدیہ تشکر از سیکرٹری انجمن

تمام حمد و ثنا اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور جس کے قبضہ قدرت میں تمام امور ہیں اور تمام درود و سلام اس کے حبیب خاتم الانبیا محمدِ احمدِ مجتبیٰ احمدِ مصطفیٰ ﷺ پر جو رحمت اللعالمین ہیں، اور اس دین مبین کو ہم تک پہنچانے کا اولین ذریعہ ہیں جو کہ بتوسط صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، تابعین و تبع تابعین، آئمہ کرام اور اساتذہ کرام رحمت اللہ علیہم ہم تک پہنچا۔

قابلِ احترام اراکین و احبابِ انجمن! کسی بھی شخص کے لیے یہ بات اعزاز اور انتہائی خوشی و مسرت کی باعث ہوتی ہے کہ وہ ایک ایسا ادارہ جو کہ خدمتِ قرآنی کے عظیم مقصد کے لیے قائم ہے اور اس سے وابستہ اراکین و احباب کی طرف سے ہدیہ تشکر پیش کرے۔

یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ہی فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمیں توفیق مرحمت فرمائی کہ ہم اس کارواں کا حصہ بنیں اور اس عظیم کارِ خیر میں اپنا کچھ حصہ ڈالیں۔ یہ اس ہی کی خصوصی شانِ کریمی ہے کہ انجمن خدام القرآن سندھ کا یہ سفر جو آج سے کم و بیش 36 سال قبل شروع ہوا تھا خدمت قرآنی کے اپنے مقصد کے حصول میں حتی المقدور کوشاں ہے۔ رب العزت کے شکر کے ساتھ میں تمام واجب الاحترام اراکین و احبابِ انجمن کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کے طفیل بالواسطہ اور بلاواسطہ اپنا جانی و مالی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد اس کام کو جاری رکھنے اور اس کی وسعت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔

سنن ترمذی کی حدیث (1954) ہے:

من لا یشکر الناس لا یشکر اللہ

ترجمہ: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرے گا

لہٰذا یہ ہدیہ تشکر مکمل نہ ہوگا اگر میں اپنے تمام ساتھیوں کا بھی شکریہ نہ ادا کردوں جنہوں نے اس اجلاس کے انعقاد اور سالانہ رپورٹ کی تیاری میں گزشتہ سالوں کی طرح میری بھرپور مدد و معاونت کی جس کے باعث اس تقریب کا انعقاد اور اس رپورٹ کا اجراء ممکن ہوسکا۔ میں اللہ رب العزت کے حضور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام ساتھیوں کی گراں قدر کوششوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے لیے توشہ آخرت بنادے۔ آمین

آخر میں ہمیشہ کی طرح ایک دفعہ پھر میں تمام اراکین و احباب انجمن سے مودبانہ استدعا کروں گا کہ وہ اپنا مالی و جانی تعاون اسی طرح جاری و ساری رکھیں جس طرح وہ ایک طویل عرصہ سے غیر محسوس طریقہ سے کرتے رہے ہیں اور ہماری اصلاح و انجمن کے کاموں کی بہتری کے لیے اپنی قیمتی آراء و مشوروں سے بلا تکلف و تردد مطلع فرماتے رہیں۔ مزید برآں اپنے دیگر احباب کو بھی اس کارِ خیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے ترغیب و تشویق فرمائیں تاکہ یہ اُن احباب کے ساتھ ساتھ ہم اراکینِ انجمن کے لیے بھی توشہ آخرت، دارین میں زیادہ سے زیادہ اجر اور صدقہ جاریہ کا موجب ہو۔

ربِ کریم ہماری مساعی کو شرفِ قبولیت بخشے اور دانستگی و نادانستگی میں سرزد ہونے والی ہماری خطاؤں و کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

9. ہمارا ہدف

یہ اقتباس حضرت ڈاکٹر اسرار احمد ؒ کی ایک تقریر سے ماخوذ ہے جس میں انہوں نے انجمن کے اداروں سے تیار ہونے والے طلبہ کے لیے میدانِ کار واضح فرمایا ہے۔

ہم کیسے لوگ چاہتے ہیں کہ اس قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج سے پیدا ہوں۔ اس میں اوپر سے نیچے تک ایک بڑا spectrum ہے۔ ہمارا سب سے اونچا اور اعلیٰ ہدف یہ ہے کہ تخلیق (creative work) کی صلاحیت رکھنے والے یہاں سے پیدا ہوں۔ جو ایک نیا علم وجود میں لا سکیں یا یوں کہیں کہ علم کو مسلمان کر سکیں۔ ایک نیا علمِ نفسیات، ایک نیا علمِ اقتصادیات، ایک نیا فلسفہ، ایک نیا علمِ اخلاقیات، یہ جو social sciences میں نوعِ انسانی کے لیے گمراہی کے میدان ہیں اس میں نئے علوم کو پیدا کر سکیں۔ اس کے لیے تخلیقی (creative) صلاحیت اور تخلیقی ذہانت (creative genius) کے لوگ درکار ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ ایسے لوگ شاذ ہوتے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے ہدف میں ٹاپ پر اسی کو رکھنا ہے۔ یہ ہمارا سب سے اونچا مقصد ہے۔

اس سے ذرا نیچے اُتریے تو محقق، تحقیقی کام (research work)، یہ دوسرے درجے کی شے ہے۔ تخلیقی کام کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے آئندہ کے لیے کوئی نئی شے پیدا کرنا، کوئی نئی شے بنانا، نئے راستے کھولنا جبکہ تحقیق کا کام ہوتا ہے ماضی سے متعلق گہرائی میں آدمی اترے مطالعہ کرے، لائبریریوں کی خاک چھانے، یہ دوسرے درجے کا کام ہے۔

تیسرے درجے کا کام تدریس کا کام ہے یعنی جو علم ہے اسے پڑھانا۔ اس کے لیے بھی بڑی مہارت چاہیے۔ نہ صرف تدریسی مہارت چاہیے بلکہ علم میں پختگی چاہیے۔ رسوخ فی العلم نہ ہو تو آدمی پڑھا نہیں سکتا۔ وعظ کہہ سکتا ہے، عام تقریر کر سکتا ہے لیکن کلاس روم ٹیچنگ جسے کہا جائے جہاں لوگ بیٹھے ہوئے ہوں جو خود درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوئے ایک خاص سطح پر آ گئے ہوں جن کا ایک اپنا ذہنی معیار ہو ان کو مطمئن کرنا ایک مشکل کام ہے۔ اسی لفظِ تدریس کے ساتھ میں لفظ جوڑ رہا ہوں لفظِ تفسیر*۔ قرآن کے حوالے سے تدریس، تفسیر کہلاتی ہے۔ کتابی صورت میں لکھی جائے گی تو وہ تفسیر بن جائے گی، کلاس روم میں پڑھائی جائے گی تو وہ تدریس بن جائے گی۔ یہ تیسرا درجہ ہے۔

چوتھا درجہ ہے تبلیغ، تبلیغ کے ساتھ البتہ ایک لفظ کا اضافہ کر لیجیے تبلیغ و تبیین، بات کا پہنچا دینا اور بات کو واضح کر دینا۔ بات پہنچے تو پہنچنے کا حق ادا ہو جائے۔ تبلیغ ہو تو ابلاغ کا حق ادا ہو جائے۔ ظاہر بات ہے کہ ابلاغ کا حق ادا کرنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے کہ مخاطب کی علمی سطح کو ملحوظ رکھا جائے، ان کے اشکالات کیا ہیں تاکہ ان کا حل کیا جا سکے۔ اگر یہ دونوں کام نہیں ہوں گے تو شاید تبلیغ تو ہو جائے، وماعلینا الا البلاغ، کہ ہمارے ذمے پہنچانا تھا لیکن تبلیغ کا حق ادا نہیں ہو گا جب تک بات تبیین کے درجے تک نہ جائے۔

پانچواں درجہ اس سے نیچے اتر کر میں متعین کر تا رہا ہوں کہ ان سارے کاموں کے لیے ادارے درکار ہیں، تنظیمیں درکار ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ تنظیم بھی ایک کام ہے۔ جس میں اگر صلاحیتوں والے لوگ ہمیں نہ ملیں تو یہ کام آگے نہیں بڑھ سکے گا۔ اس لیے کہ جن لوگوں کی ذہنی مناسبت نہ ہو اپنا کوئی ہدف نہ

*اس ضمن میں ایک خاص احتیاط شرائطِ مفسر کی ملحوظ رہے۔ تدریس کے دوران عموماً مدوّنہ تفاسیر کے نکات و حلِ مشکلات کو ہی پڑھایا جاتا ہے سوائے وہ اساتذہ جن میں شرائطِ مفسر پائی جائیں۔ مزید وضاحت کے لیے حضرت ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے کتابچے ”قرآن کے نام پر اٹھنے والی تحریکات اور علماءِ کرام کے خدشات“ کا مطالعہ کریں۔

بن چکا ہو، اپنا نصب العین نہ ہو، اگر آپ
تنخواہ پر ان کی صلاحیتیں استعمال کریں ان کو اچھی تنخواہ دے کر نوکری پر
رکھیں تب بھی وہ ایسے اداروں کا کام نہیں کر سکیں گے۔ جو لوگ بھی اس اکیڈمی یا کالج سے گزریں ان کو
اس کے مقصد کے ساتھ مناسبت پیدا ہو جائے۔ جو لوگ ان چار اوپر کے درجوں کی صلاحیت رکھ سکیں وہ ان کاموں میں لگیں گے لیکن پانچواں درجہ تنظیم کا ہے اور اس سے بھی نیچے اتر کر چھٹا درجہ انتظام کا ہے جسے ہم مینجمنٹ کہتے ہیں، یہ آرگنائزیشن سے بھی نیچے کی شے ہے۔ یہ چھ درجے ہیں اوپر سے لے کر نیچے تک، تخلیقی کام (creative work)، پھر تحقیقی کام (research work)، پھر تدریس (teaching) اسی کے ساتھ تفسیر کا لفظ شامل کر لیں، پھر تبلیغ و تبیین اس کے بعد تنظیم اس کے بعد انتظام۔ میں ہمیشہ یہی بیان کرتا رہا ہوں کہ یہی چھ درجے ہیں۔ کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہمت دے تو تم اوپر کی سطح پر کام کرو وہ کام بھی اب تک انسانوں نے ہی کیے ہیں اور آئندہ بھی انسان ہی کریں گے اور کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ اللہ نے کس میں کس کام کی صلاحیت رکھی ہے۔

Anjuman Khuddam ul Quran Sindh, Karachi
Bank Accounts Information

FOR MEMBERS CONTRIBUTION/ DONATION/ FEE/OTHERS:

Meezan Bank — The Premier Islamic Bank

- Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
- Branch: **Gulshan-e-Iqbal Block-6 Rashid Minhas Road Karachi.**
- SWIFT CODE : **MEZNPKKA**
- IBAN # : **PK38MEZN0099070102698038**
- Account #: **99070102698038**

AlliedBank

- Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
- Branch: **Khyaban-e-Badar Phase -V, DHA Karachi.**
- SWIFT CODE : **ABPAPKKAXXX**
- IBAN # : **PK72ABPA0010010450600026**
- Account #: **01690010010450600026**

FOR ZAKAT:

Meezan Bank — The Premier Islamic Bank

- Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
- Branch: **Gulshan-e-Iqbal Block-6 Rashid Minhas Road Karachi.**
- SWIFT CODE : **MEZNPKKA**
- IBAN # : **PK78MEZN0099070102701392**
- Account # : **99070102701392**

AlliedBank

- Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
- Branch: **Khyaban-e-Badar Phase -V, DHA Karachi.**
- SWIFT CODE : **ABPAPKKAXXX**
- IBAN # : **PK19ABPA0010010450600010**
- Account #: **01690010010450600010**

For further information:

Contact Person: Mr. Muhammad Tahir
Cell: +92-333-4993437, Landline: +92-213-4993436-37
Whatsapp: 0333-4993437, Email: accounts@quranacademy.com

10. آڈٹ شدہ حسابات

برائے سال 2022-23ء

(اس حصے کے مطالعے کا آغاز انگریزی سمت یعنی رپورٹ کے اختتام سے کریں)

	2023 Rs. in 000's	2022 Rs. in 000's

16 DIRECT EXPENDITURE

	AKQ	QAD	QAY	QAK	GIJ	QIL	QML	TOTAL	TOTAL
Salaries and Over Time	15,009	10,816	6,064	4,137	1,846	1,176	1,188	40,236	34,118
Utilities	718	2,279	3,326	163	620	589	-	7,695	4,783
Mess	247	4,297	3,819	19	643	230	-	9,255	7,222
General Expenditure	2,632	1,898	1,551	71	566	1,607	55	8,380	6,606
	18,606	19,290	14,759	4,390	3,675	3,602	1,243	**65,566**	**52,731**

17 ADMINISTRATIVE EXPENDITURE

	AKQ	QAD	QAY	QAK	GIJ	QIL	QML	TOTAL	TOTAL
Equipment Maintnence	272	1,523	906	195	276	89	43	3,304	2,014
Water Charges	56	-	2,977	19	85	11	-	3,148	1,941
Vehicles Running exps.	276	1,066	448	286	40	26	-	2,142	1,599
Razman and Taravee exps.	1,627	-	1,188	-	-	-	-	2,815	1,277
Depreciation	1,639	-	-	-	-	-	-	1,639	976
Dawat -o- Tableegh	753	178	109	55	-	27	8	1,130	908
Cartage and Conveyance	282	151	199	52	94	112	-	890	735
Printing , Postage & Stationery	469	264	280	1	61	32	1	1,108	704
Miscellaneous	321	31	176	0	35	30	4	597	646
Stock Loss	3	-	-	-	-	-	-	3	4
	5,698	**3,213**	**6,283**	**608**	**591**	**328**	**56**	**16,776**	**10,804**

	2023	2022
18 NUMBER OF EMPLOYEES	**207**	**196**

19 GENERAL

19.1 The corresponding figures have been rearranged and regrouped wherever necessary for the purpose of comparison.

19.2 The figures have been rounded off to the nearest rupees.

Secretary **Mudeer-e-Maliyat** **President**

	2023 Rs. in 000's	2022 Rs. in 000's
10 ADVANCES PAYABLE		
Opening balance	7,436	2,436
Dr. Saad ullah	-	5,000
	7,436	**7,436**
11 OTHER PAYABLES		
Suppliers	-1	125
	-1	**125**

12 MEMBERS CONTRIBUTION

	AKQ	QAD	QAY	QAK	GIJ	QIL	QML	TOTAL	TOTAL
Mohseneen Members Infaq	833	8,257	5,616	1,706	3,304	1,018	399	21,133	16,880
Nasereen Members Infaq	57	329	853	372	443	204	167	2,426	2,270
Moaveneen Members Infaq	21	197	439	350	201	51	223	1,482	1,262
	911	**8,783**	**6,908**	**2,429**	**3,948**	**1,273**	**790**	**25,041**	**20,412**

13 VOLUNTARY CONTRIBUTION (INFAQ)

	AKQ	QAD	QAY	QAK	GIJ	QIL	QML	TOTAL	TOTAL
General Infaq	14,651	11,545	6,788	540	258	2,911	244	36,937	33,533
Ramzan Infaq	5,133	1,132	1,158	-	-	-	-	7,423	7,187
	19,784	**12,677**	**7,946**	**540**	**258**	**2,911**	**244**	**44,360**	**40,720**

14 OTHER INCOME

	AKQ	QAD	QAY	QAK	GIJ	QIL	QML	TOTAL	TOTAL
Mess Recovery	19	948	2,902	-	223	-	-	4,092	3,726
Van Receovery	6	26	-	155	-	-	-	187	621
Photo Stat Recovery	-	4	52	-	-	-	-	56	41
Gain on Disposal of Assets	45	-	-	-	-	-	15	60	536
Miscellaneous Inocme	168	381	1,438	19	45	-	-	2,051	2,210
	238	**1,359**	**4,392**	**174**	**268**	**-**	**15**	**6,446**	**7,134**

15 INCOME FROM MAKTABA

	2023	2022
Sales	23,947	22,184
Sales return	(405)	(359)
Sales discount	(9,510)	(8,522)
Net sales	**14,032**	13,303
Cost of goods sold		
Opening stock	6,299	3,196
Add: Purchases	12,673	14,888
Less: Purchases Return		(48)
	18,972	18,036
Stock Loss	(140)	(4)
Less: Closing stock	(6,677)	(6,299)
Less: Cost of Goods Sold	**12,155**	**11,733**
Gross profit	**1,877**	**1,570**

9 Fund Movement

Description	Marakiz Appropriation A/c	Specific Purpose Fund	Nashr o Ashat Fund	Welfare Fund	Student Sponsorship Fund	Faculty Sponsorship Fund	Masajid Fund	Construction Fund	LRC Fund	The Hope School Fund	Education Fund	2023	2022
Opening balance	**9,398,594**	**61,519,965**	**-**	**25,197**	**(4,749)**	**(4,731,722)**	**5,559,202**	**29,448,106**	**6,710**	**200,000**	**16,839,580**	**118,261,883**	**62,804,468**
Received during the year	-	134,866,121	114,000	1,219,500	2,199,010	12,503,412	9,306,283	2,000	1,450	900,000	16,768,859	177,880,635	95,682,228
Surplus for the year Marakiz	(3,123,232)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(3,123,232)	5,923,369
Direct expenditure during the year	-	(1,410,111)	-	(989,100)	(1,731,645)	(16,246,239)	(9,394,894)	(15,254,489)	(89,210)	(900,000)	(14,165,043)	(60,180,731)	43,233,000
Transfer to Income Statement during the year	-	-	(114,000)	-	-	-	-	-	-	-	-	(114,000)	327,000
Capital expenditure and others payment	(4,009,796)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(4,009,796)	(2,587,277)
Total	**2,265,566**	**194,975,975**	**-**	**255,597**	**462,616**	**(8,474,549)**	**5,470,591**	**14,195,617**	**(81,050)**	**200,000**	**19,443,396**	**228,714,759**	**118,261,883**

	2023 Rs. in 000's	2022 Rs. in 000's
7 ZAKAT FUND		
Balance at the beginning of the year	20,912	28,021
Zakat received during the year	62,141	47,482
	83,053	**75,503**
Paid to Mustehqeen	(51,264)	(54,591)
	31,789	**20,912**
8 RELIEF FUND		
Syria Fund		
Opening balance	-	-
Received during the year	30	
Expenditure during the year	-	-
	30	-
Palestine Fund		
Opening balance	1	15
Received during the year	6	158
Expenditure during the year	(7)	(172)
	-	1
Turkey Fund		
Opening balance	-	-
Received during the year	242	-
Expenditure during the year	(242)	-
	-	-
Closing Balance	30	1

	Note	2023 Rs. in 000's	2022 Rs. in 000's
4 ADVANCES, DEPOSITS, PREPAYMENTS AND OTHER RECEIVABLES			
Advances to :			
Staff		1,896	2,154
Others		35,618	17,757
		37,514	**19,911**
Other Receivable		**1,414**	**1,590**
		38,928	**21,501**
5 CASH AND BANK BALANCES			
Cash in Hand		97	80
Cash at Bank (In Current a/c)		225,807	126,284
Closing Balance		**225,904**	**126,363**
6 CAPITAL EXPENDITURE FUND			
Opening balance		173,767	177,638
Transfers from:			
Donation in Kind	6.1	8,587	1,984
Capital Expenditure		**5,003**	**7,491**
Gratuity Payable		723	602
		188,080	187,715
Less:			
Depreciation of Marakiz assets current year		**(11,460)**	**-11,284**
Accured Gratuity current year Marakiz		**-2,635**	**-2,269**
Disposal of Assets		**-767**	**-395**
Closing Balance		184,666	173,767
6.1 Donation in Kind			
Opening balance		-	-
Received during the year		**8,587**	**1,984**
		8,587	1,984
Transferred to Capital Expenditure Fund		-8,587	-1,984
Closing Balance		-	-

ANJUMAN KHUDDAM UL QURNA SINDH, KARACHI
3- DEPCRECIATION SCHEDULE -2023

Rs. In 000's

Description	BALANCE AS ON 01-07-2022	ADDITION	DELETION	BALANCE AS ON 30-06-2023	BALANCE AS ON 01-07-2022	ADJUSTMENT	BALANCE AS ON 01-07-2022	FOR THE YEAR	BALANCE AS ON 30-06-2023	WRITTEN DOWN VALUE 30-06-2023	%
LAND		7,500		7,500							
BUILDING	233,079	1,399	(7,550)	226,928	72,970	(1,016)	71,954	7,749	79,703	154,725	**5%**
FURNITURE & FIXTURE	14,462	435	(1,937)	12,960	10,349	(1,490)	8,858	615	9,473	3,487	**15%**
EQUIPMENTS	34,090	12,268	(838)	45,520	16,864	441	17,305	2,821	20,126	25,394	**10%**
BOOKS & MASTER CASSETTES	1,630	-	(139)	1,491	1,207	(93)	1,114	38	1,152	339	**33%**
COMPUTERS	9,193	661	(4,277)	5,577	8,205	(4,120)	4,086	491	4,577	1,000	**10%**
GAS FITTING	18	-	(18)	-	17	(17)	-	-	-		**10%**
VEHICLES	6,805	4,286	(3)	11,087	4,166	(3)	4,162	1,385	5,547	5,540	**20%**
Grand Total	**299,277**	**26,549**	**(14,763)**	**311,063**	**113,778**	**(6,298)**	**107,479**	**13,099**	**120,578**	**190,485**	

2.9.2 Endowment Fund Income;

This is a kind of restricted fund which is received from donor with the mutual understanding to investment for the purpose to generate profit. This profit from endowment funds can be utilized to meet the administrative expenses in future, whenever needed.

2.9.3 Un-restricted income;

Un-restricted income is recognized as income as and when amount of revenue can be measured reliably, or when it is probable that the economic benefits associated with the transaction will flow to the Society.

2.9.4 Donations in Kind (Assets);

Donation in kind (for assets) is a fund which is received in the form of land, equipment or other asset as donation from donors

2.10 Expenses

Expenses comprise of decrease in economic benefits during the accounting year in the form of outflows or depreciation in the value of assets or incurrence of liabilities that result in a decrease in the accumulated fund.

2.10.1 Restricted Expenses;

Restricted expenses are project expenses incurred for the specific objectives to meet the operational cost of the relevant projects operating in different areas of Pakistan. Depreciation on assets designated from restricted funds, for the year are adjusted from that fund.

2.10.2 Unrestricted Expenses;

Unrestricted expenses comprise of administrative expenses incurred to meet operational expenses. Depreciation on assets purchased from unrestricted funds is also charged as administrative expenses.

2.11 Taxation

Income of the Society from members' contributions & subscriptions, voluntary donations, other income and return on Islamic investment is subject to 100% tax credit under section 100C of Income Tax Ordinance 2001.

2.6 Funds

2.6.1 Restricted Funds;

Restricted funds represent the restricted net assets of the Society and are recognized in the balance sheet at the time of receipt, that is, when received in cash or deposited with bank accounts and these funds are restricted for specified purpose as defined by donor.

2.6.2 Un-Restricted Funds;

Unrestricted funds represent amounts received as general donations and are usually not restricted for any particular project. These funds are utilized with the objectives of Quranic education, which the management decides to disburse according to the needs. Unrestricted funds are considered as income in the financial statements which are utilized for administrative purposes as well and normally comprise of:

I- Members' Contribution (Infaq) and subscription.
II- Voluntary Contributions. (Infaq)
III- Other Income, etc.

2.6.3 Restricted Designated Assets Funds;

Restricted designated assets fund represents the fund which the Society uses to purchase assets as per instructions of the donor. The purchase of assets from these funds decreases the restricted designated assets fund and simultaneously recorded in Fixed Assets.

2.6.4 Unrestricted Designated Assets Funds;

Unrestricted designated assets fund represents the fund which the Society uses to purchase fixed assets from unrestricted fund without any specific instructions from donors.

2.7 Staff Gratuity

The Society operates an unapproved and unfunded gratuity scheme for all eligible staff.

2.8 Creditors and Accrued Liabilities

Liabilities for amounts payable are carried at cost which is the fair value of the consideration to be paid in future for services received, whether or not billed to the Society.

2.9 Income

Income comprises of increases in economic benefits to the Society during an accounting period in the form of inflows or enhancements in the value of assets or in a decrease in liabilities that results in an increase in the accumulated fund, other than those relating to contributions to restricted funds from donors for specified purpose that remains unutilized at the end of the year.

2.9.1 Restricted Income;

Restricted income is not gratuitous and are based on instructions or understanding of the donors, where the conditions for receipt of the funds are linked for the performance of a service or other process. Revenue is recognized in the "income and expenditure account" when there is reasonable assurance that the contribution will be received, and the conditions stipulated for its receipt have been complied with.

The estimates and underlying assumptions are reviewed on an ongoing basis. The revisions to accounting estimates (if any) are recognized in the period in which the estimate is revised if the revision affects only that period or in the period of revision and future periods, if the revision affects both current and future periods

The areas involving a high degree of judgment or complexity, or areas where assumptions and estimates are significant to the financial statements, are documented in the respective accounting policies and notes.

2. SIGNIFICANT ACCOUNTING POLICIES

2.1 Fixed Assets and Depreciation

These are stated at cost less accumulated depreciation and accumulated impairment, if any.

Depreciation is charged to income and expenditure account, applying the reducing balance method, at the rates disclosed in note 3, which are considered appropriate to write off the cost of the assets over their useful lives. Depreciation is charged from the month, addition is made to the assets, up to the month immediately preceding the disposal.

Subsequent costs are included in the asset's carrying amount or recognized as a separate asset, as appropriate, only when it is probable that future economic benefits associated with the item will flow to the Society and the cost of the item can be measured reliably. All other repairs and maintenance are charged to income and expenditure account during the financial year in which they are incurred. An item of operating fixed assets is derecognized upon disposal or when no future economic benefits are expected from its use or disposal. Any gains or losses arising on de recognition of the assets (calculated as difference between the net disposal proceeds and the carrying amount of the assets) are included in the income and expenditure account.
Gains and losses on disposal of fixed assets are taken to the income and expenditure account.

2.2 Investments

Investments, if any, made by the Society are initially recorded at cost, which is the fair value of the consideration given for its purchase / acquisition. These are held by the Society with the positive intent and ability to hold till maturity. Profit from these investments are accounted for through income and expenditure account.

2.3 Stocks of Books, CDs, DVDs, Memory Card, USB etc.

These are stated at cost using the moving average method.

2.4 Accounts and other receivables

Trade and other receivables are stated at estimated realizable value after each debt has been considered individually. Where the payment of a debt becomes doubtful a provision is made and charged to the income and expenditure account.

2.5 Cash and Bank Balances

Cash and bank balances are carried in the balance sheet at cost. Cash and bank balances comprise cash in hand, cash with bank in current.

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI

NOTES TO THE FINANCIAL STATEMENTS
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2023

BRIEF HISTORY AND NATURE OF ACTIVITIES

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI (AKQS) ("the Society") was registered on December 11, 1986 with the Registrar Joint Stock Companies under the Societies Registration Act 1860. The principal objectives of the Society are to promote and preach the education of Quran and Sunnah among common public, to publish and issue Uloom-e-Quran, to literate and acquaint youngsters about the teachings of Quran and to establish academies and institutions for conducting and preaching themes of Quran and Sunnah to best address at current education level. The Society, with the objective to achieve these goals has established and run (i) Madaras-tul-banat (ii) Madaras-tul-baneen (iii) One year course of Islamic education (iv) Quran Academy, Defense (QAD) (v) Quran Academy, Korangi (QAK) (vi) Quran Academy, Yaseenabad (QAY) (vii) Quran Institute, Gulistan-e-Jouhar (QIJ) (viii) Quran Institute, Latifabad (QIL) and (ix) Quran Markaz, Landhi (QML).

The registered office of the Society is situated at B-375, First Floor, Allama Shabbir Ahmed Usmani Road, Block-6, Gulshan-e-Iqbal Karachi.

1. BASIS OF PREPARATION

1.1 Basis of Accounting

These accounts have been prepared under the historical cost convention without any adjustment for the effects of inflation or reference to the current values unless otherwise specifically stated.

1.2 Statement of Compliance

These financial statements have been prepared in accordance with the accounting and reporting standards as applicable in Pakistan. The accounting and reporting standards applicable in Pakistan comprise of the Accounting Standards for Not for Profit Organizations (NPO) issued by the Institute of Chartered Accountants of Pakistan and International Financial Reporting Standards (IFRS) issued by the International Accounting Standards Board (IASB) as applicable in Pakistan.

1.3 Changes in accounting standards and interpretations

There were certain amendments to accounting and reporting standards which became effective for the current year. However, these do not have significant impact on the Society's financial reporting and, therefore, have not been disclosed in these financial statements.

1.4 Key Judgments and Estimates

The preparation of financial statements is in conformity with the accounting and reporting standards as applicable in Pakistan that requires management to make judgments, estimates and assumptions that affect the application of policies and reported amounts of assets and liabilities, income and expenses. The estimates and associated assumptions are based on historical experience and various other factors that are believed to be reasonable under the circumstances, the results of which form the basis of making the judgments about carrying values of assets and liabilities that are not readily apparent from other sources. Actual results may differ from these estimates.

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI
INCOME AND EXPENDITURE ACCOUNT
FOR THE YEAR ENDED 30th JUNE 2023

	Note	2023 Rs. in 000's	2022 Rs. in 000's
INCOME			
Members Contribution	12	25,041	20,412
Special Contributions	13	44,360	40,720
Other Income	14	6,446	7,134
Income From Maktaba	15	1,877	1,570
		77,724	69,836
LESS: DIRECT EXPENDITURE	16		
Salaries and Over Time		40,236	34,118
Utilities		7,695	4,783
Mess		9,255	7,222
General Expenditure		8,380	6,606
		65,566	52,731
		12,158	17,105
LESS: ADMINISTRATIVE EXPENDITURE	17		
Equipment Maintenance		3,304	2,014
Water Charges		3,148	1,941
Vehicle Running Expenses		2,142	1,599
Razman and Taravee exps.		2,815	1,277
Depreciation		1,639	976
Dawat -o- Tableegh		1,130	908
Cartage and Conveyance		890	735
Printing, Postage & Stationery		1,108	704
Miscellaneous		597	646
Stock Loss		3	4
Total expenses		**16,776**	10,804
Net Surplus / (Deficit) AKQS for the year		(4,618)	6,301
Net Surplus / (Deficit) Marakiz	9	3,123	(5,923)
		(1,495)	378
Balance of Surplus/(Deficit) brought forward		2,774	2,396
Accumulated (Surplus) carried forward to balance sheet		**1,279**	2,774

Secretary **Mudeer-e-Maliyat** **President**

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI

BALANCE SHEET

AS AT 30th JUNE 2023

	Note	2023 Rs. in 000's	2022 Rs. in 000's
ASSETS			
Fixed Assets -Tangible			
At cost less accumulated depreciation	3	190,485	185,499
CURRENT ASSETS			
Stock of books, USB,Memory Card etc.		6,677	6,299
Advances, deposits, prepayments & other receivables	4	38,928	21,501
Cash & bank balances	5	225,904	126,363
		271,509	154,163
		461,994	339,662
FUNDS AND LIABILITIES			
RESTRICTED FUND			
Capital Expenditure Fund	6	173,217	173,767
Zakat Fund	7	31,789	20,912
Relief Fund	8	30	1
Specific Funds	9	228,715	118,262
		433,751	312,942
UNRESTRICTED FUNDS			
Income & Expenditure appropriation account		1,279	2,774
DEFERRED LIABILITIES			
Gratuity payable		19,529	16,385
Current Liabilities			
Advance payable	10	7,436	7,436
Other Payables	11	(1)	125
		7,435	7,561
		461,994	339,662

The annexed notes 1 to 19 form an integral part of these accounts.

Secretary	Mudeer-e-Maliyat	President

Rahim Jan & Co.
CHARTERED ACCOUNTANTS

As part of an audit in accordance with ISAs as applicable in Pakistan, we exercise professional judgment and maintain professional skepticism throughout the audit. We also:

- Identify and assess the risks of material misstatement of the financial statements, whether due to fraud or error, design and perform audit procedures responsive to those risks, and obtain audit evidence that is sufficient and appropriate to provide a basis for our opinion. The risk of not detecting a material misstatement resulting from fraud is higher than for one resulting from error, as fraud may involve collusion, forgery, intentional omissions, misrepresentations, or the override of internal control.

- Obtain an understanding of internal control relevant to the audit in order to design audit procedures that are appropriate in the circumstances, but not for the purpose of expressing an opinion on the effectiveness of the Society's internal control.

- Evaluate the appropriateness of accounting policies used and the reasonableness of accounting estimates and related disclosures made by management.

- Conclude on the appropriateness of management's use of the going concern basis of accounting and, based on the audit evidence obtained, whether a material uncertainty exists related to events or conditions that may cast significant doubt on the Society ability to continue as a going concern. If we conclude that a material uncertainty exists, we are required to draw attention in our auditor's report to the related disclosures in the financial statements or, if such disclosures are inadequate, to modify our opinion. Our conclusions are based on the audit evidence obtained up to the date of our auditor's report. However, future events or conditions may cause the Society to cease to continue as a going concern.

- Evaluate the overall presentation, structure and content of the financial statements, including the disclosures, and whether the financial statements represent the underlying transactions and events in a manner that achieves fair presentation.

We communicate with the Management Committee regarding, among other matters, the planned scope and timing of the audit and significant audit findings, including any significant deficiencies in internal control that we identify during our audit.

Rahim Jan & Company
CHARTERED ACCOUNTANTS
Engagement Partner - Badrur Rahman

Place: Karachi
Date: October 27, 2023
UDIN: AR202310473LCjyRBHVZ

Rahim Jan & Co.
CHARTERED ACCOUNTANTS

1st Floor, Nelsons Chamber,
I.I. Chundrigar Road, Karachi-74000
Phone : (021) 32629515/18 Fax : (021) 32212373
www.rahimjan.com E-mail : info@rahimjan.com

Independent Auditors Report to the Managing Committee of

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI

We have audited the financial statements of **ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN SINDH, KARACHI.** (the Society) which comprise of the balance sheet as at June 30, 2023 and the income & expenditure account for the year then ended together with notes to the financial statements including a summary of significant policies, (here-in-after referred to as the financial statements).

In our opinion, the accompanying financial statements present fairly, in all material respects, the financial position of the Society as at June 30, 2023 and of its financial performance and of the ***deficit*** for the year then ended in accordance with approved accounting & reporting standards as applicable in Pakistan.

Basis for Opinion

We conducted our audit in accordance with International Standards on Auditing (ISAs) as applicable in Pakistan. Our responsibilities under those standards are further described in the Auditor's Responsibilities for the Audit of the Financial Statements section of our report. We are independent of the Society in accordance with the International Ethics Standards Board for Accountants' Code of Ethics For Professional Accountants as adopted by the Institute of Chartered Accountants of Pakistan (the Code) and we have fulfilled our other ethical responsibilities in accordance with the Code. We believe that the audit evidence we have obtained is sufficient and appropriate to provide a basis for our opinion.

Responsibilities of Management and Those Charged with Governance for the Financial Statements

The Management Committee of the Society is responsible for the preparation & presentation of the financial statements in accordance with approved accounting standards as applicable in Pakistan, and for such internal control as the Management Committee determines is necessary to enable the preparation of financial statements that are free from material misstatement, whether due to fraud or error.

In preparing the financial statements, Management Committee is responsible for assessing the Society's ability to continue as a going concern, disclosing, as applicable, matters related to going concern and using the going concern basis of accounting unless Management Committee intends to liquidate the Society or to cease operations, or has no realistic alternative but to do so.

Those charged with governance are responsible for overseeing the Society's financial reporting process.

Auditor's Responsibilities for the Audit of the Financial Statements

Our objectives are to obtain reasonable assurance about whether the financial statements as a whole are free from material misstatement, whether due to fraud or error, and to issue an auditor's report that includes our opinion. Reasonable assurance is a high level of assurance, but is not a guarantee that an audit conducted in accordance with ISAs as applicable in Pakistan will always detect a material misstatement when it exists. Misstatements can arise from fraud or error and are considered material if, individually or in the aggregate, they could reasonably be expected to influence the economic decisions of users taken on the basis of these financial statements.

ANJUMAN KHUDDAM UL QURAN
SINDH, KARACHI

Audited Financial Statements
For the year ended June 30, 2023

بانی: ڈاکٹر اسرار احمدؒ

قرآن اکیڈمی ڈیفنس

مسجد جامع القرآن، خیابان راحت،
درخشاں، اسٹریٹ 34،
فیز 6، ڈیفنس، کراچی۔
+92-21-35340022-24

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

شارع قرآن اکیڈمی،
بلاک 9، فیڈرل بی ایریا،
کراچی۔
+92-21-36806561

قرآن اکیڈمی کورنگی

متصل مسجد طیبہ،
سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن،
کورنگی نمبر 4، کراچی۔
+92-21-35074664

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر

مسجد جامع القرآن،
بلاک 14، گلستان جوہر،
کراچی۔
+92-21-34030119

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

بنگلہ نمبر 176-B، بلاک C،
نزد کارڈیو ہسپتال، یونٹ نمبر 2،
لطیف آباد، حیدرآباد
+92-22-3407694

دی ہوپ اسلامک اسکول

قرآن اکیڈمی کورنگی،
متصل مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A،
زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، کراچی۔
+92-21-35078600

قرآن مرکز لانڈھی

مکان نمبر 861، سیکٹر 37-D،
متصل رضوان سوئیٹس،
لانڈھی نمبر 2، کراچی۔
+92-333-2815528

دیگر ہائے انجمن خدام القرآن

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

قرآن اکیڈمی، 36 کے،
ماڈل ٹاؤن، لاہور، پاکستان۔

انجمن خدام القرآن فیصل آباد

قرآن اکیڈمی، P-45،
سعید کالونی نمبر 2، فیصل آباد، پاکستان۔

انجمن خدام القرآن ملتان

قرآن اکیڈمی 25 آفیسرز کالونی،
بوسن روڈ، ملتان، پاکستان۔

انجمن خدام القرآن سرگودھا

مسجد جامع القرآن، مین روڈ
سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

انجمن خدام القرآن جھنگ

قرآن اکیڈمی لالہ زار کالونی
ٹوبہ روڈ جھنگ صدر، پاکستان۔

انجمن خدام القرآن اسلام آباد

قرآن اکیڈمی ہال نمبر 21، 3rd فلور ہل ویو پلازہ بالمقابل
NIC بلڈنگ جناح ایونیو، بلو ایریا اسلام آباد، پاکستان۔